



# پلوچستان صوبائی کی کارروائی

اجلاس منعقدہ 18 اکتوبر 2005 برتقاں 14 رمضان المبارک 1426 ہجری پروز منگل

صفحہ نمبر	مدد رجات	نمبر شمار
۱	آغاز کارروائی حلاوت قرآن پاک و ترجمہ۔	۱
۷	وقدہ سوالات۔	۲
۳۳	رخصت کی درخواستیں۔	۳
۳۷	تحریک آتو انبر 2 من جانب عبدالرحیم زیارت وال ایڈوکیٹ۔	۴

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

کا اجلاس موعد 18 اکتوبر 2005 بر طبق 14 رمضان المبارک 1426 ہجری ہر روز منگل بوقت  
پارہ بجکر چالیس منٹ پر زیر صدارت جناب الحاج جمال شاہ کاڑا اپنے کر بلوچستان صوبائی اسمبلی منعقد ہوا۔  
تلاؤت کلام پاک و ترجمہ

از

مولوی عبدالعزیز اخوندزادہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

**بَلْ تُؤْثِرُونَ ۝ وَذَكْرَ اسْمَ رَبِّهِ فَضْلٰى ۝ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَرَكَى ۝**  
**صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ ۝ وَالْأَخْرَىٰ خَيْرٌ وَآبَقٌ ۝ الْحَسْنُ وَالْذُنُبُ ۝**  
ترجمہ:- باہر ادھو گیا وہ شخص جو پاک ہو گیا۔ اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ بلکہ تم لوگ تو دنیا  
کی زندگی کو مقدم رکھتے ہو۔ حالانکہ آخرت دنیا سے بہت زیادہ بہتر اور ہمیشہ رہنے والی چیز ہے۔

جناب اپنے کر بلوچستان صوبائی اسمبلی کی باقاعدہ کارروائی شروع کرنے سے قبل معززین اراکین اسمبلی اور عوام کے لئے  
یہ واضح کرنا چاہوں گا۔ کہ ایکشن کمیشن پاکستان کے حکم نمبر 9F/12005con  
اکتوبر 2005 کے تحت گوشوارے ایکشن کمیشن آف پاکستان کے پاس جمع نہ کرانے کی بناء پر جناب میر  
بالاج مری محبر بلوچستان صوبائی اسمبلی کی رکنیت تا حکم ثانی معطل ہے۔  
جناب اپنے کر بلوچستان صوبائی اسمبلی کی رکنیت تا حکم ثانی معطل ہے۔

جناب اپنے کر بلوچستان صوبائی اسمبلی کی رکنیت تا حکم ثانی معطل ہے۔

محمد اکبر مینگل۔ جناب بالاج مری کے کوتوارے فیضی ایس کیے ہیں جس کی ہمارے پاس رسید ہے۔  
جناب اپنے کر بلوچستان صوبائی اسمبلی کی رکنیت تا حکم ثانی معطل ہے۔

عبد الجید خان اچکزئی۔ جناب میرے پاس بھی فیضی ایس کی رسید موجود ہے آپ دفتر سے رابطہ کریں۔  
جناب اپنے کر بلوچستان صوبائی اسمبلی کی رکنیت تا حکم ثانی معطل ہے۔

عبد الجید خان اچکزئی۔ جناب میرے پاس بھی فیضی ایس کی رسید موجود ہے آپ دفتر سے رابطہ کریں۔  
جناب اپنے کر بلوچستان صوبائی اسمبلی کی رکنیت تا حکم ثانی معطل ہے۔

جناب اپنے کر بلوچستان صوبائی اسمبلی کی رکنیت تا حکم ثانی معطل ہے۔

عبد الرحمن زیارت وال ایڈوکیٹ۔ جناب اپنے ایڈکٹر ایوان کے اندر گذشتہ تین سال سے پڑے ہوئے ملے پر جوا لتواء پر قائمہ کمیٹیاں اور ان کے چھر میں شپ ہم لوگوں نے منتخب کی۔ اور اس پر ہم نے بائیکاٹ بھی کیا۔ جناب اپنے ایڈکٹر جمہوری حکومت جمہوری اسٹبلی اس کے ہوتے ہوئے اپوزیشن اور اس کو منصب نمائندگی نہ دیتے ہوئے۔ احتجاجاً جو ہم نے کمیٹیوں سے استغفاری دیا تھا۔ اور استغفاری کے بعد تین سال تک یہ ایوان چیک اینڈ بیلنس کی کمیٹیوں پر چلتا رہا۔ اور اب آپ نے ان کمیٹیوں کا انتخاب کر دیا ہے۔ اور کمیٹیاں تشكیل دی ہیں اور ہماری جگہ پر دوسرا ہے لوگ کام کر رہے ہیں۔ اور فریزری پیپرز کے دوستوں کے نام ڈال دیے ہیں تو جناب بھی شیست اپنے اور جمہوریت کی جو رولیات ہیں اور اسکلی کی اشینڈنگ کمیٹیاں اپوزیشن کے بغیر چل رہی ہیں میں نہیں سمجھتا ہوں کہ اس کے اچھے نتائج ہوں گے۔ یا اس کے اچھے اثرات ہوں گے۔ چیک اینڈ بیلنس کا ایک سٹم ہوا کرتا ہے۔ پارلیمنٹ میں اور چیک اینڈ بیلنس کے لئے دنیا میں ہر جگہ مناسب نمائندگی ہوتی ہے۔

جناب اپنے۔ آپ کہنا کیا جا چہے ہو؟

عبد الرحمن زیارت وال ایڈوکیٹ۔ میں کہنا یہ چاہتا ہوں کہ جناب اپنے اپنے آپ یہاں کس قسم کی رولیات قائم کر رہے ہیں۔

جناب اپنے۔ آپ نے پھر استغفاری کیوں دیا ہے۔

عبد الرحمن زیارت وال ایڈوکیٹ۔ ہم نے احتجاج کے طور پر استغفاری اس لئے دیا کہ آپ کی کمیٹیوں میں بمشکل کچھ رہ بھی گئے ہیں جن کا سرے سے نام بھی نہیں ہے۔ اور پہ مشکل اپوزیشن کے ساتھیوں کو ایک ایک نمائندگی ان کمیٹیوں میں دی گئی ہے۔ فریزری پیپر کی طرف سے پہلے دو دو تین تین نمائندگیاں دی گئی تھیں۔ تو ہم نہ یہ کہا تھا کہ چیک اینڈ بیلنس کے لئے ہمارے بھی نام ہوں اور اسی طریقے سے جیسے کے آپ کے ساتھیوں کے ہیں تا کہ اس میں ہم موثر طریقے سے اپناروں ادا کر سکیں۔ ہماری یہ گذارش آپ لوگوں نے نہ سننے کے بعد ہم نے پھر ان کمیٹیوں سے استغفاری دے دیا۔ اور احتجاج کے طور پر استغفاری دے دیا۔ کہ جب آپ نہیں کرتے ہیں۔ تو ہم استغفاری دیتے ہیں۔

جناب اپنے۔ تو آپ نے استغفاری میں جلدی کیا ہے۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈوکیٹ۔ نہیں ہم نے جلدی نہیں کی جتاب اپنکر۔

جناب اپنکر۔ میں نے اس وقت آپ کو کہا تھا آپ استغفار نہ دیں۔ آپ کا استغفار رکھتے ہیں بعد میں فصل کریں گے۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈوکیٹ۔ بات یہ کہ اس بیلی کے اندر اس دن سے آج ٹریوری پیچر کی جانب سے کسی بھی ذمہ دار شخص نے ہمارے ساتھ ہمارے ساتھیوں کے ساتھ لیڈر اپوزیشن کے ساتھ بات ہی نہیں کی ہے۔ جتاب اپنکر صاحب یہ رابطہ کرتے کوئی بات کرتے۔

جناب اپنکر۔ آپ کی بات نوٹ کرنی گئی ہے لوگ آئیں گے تو اس پر بات کریں گے۔

جناب اپنکر۔ جتاب سردار عظیم موی خیل اپنا سوال دریافت کریں۔

پکول علی ایڈوکیٹ۔ جتاب ہم تو یہ کہتے ہیں آپ کی پرویز نگ کم ہوا اس بیلی کا جوڑ حاصل ہے اس میں اتنی بے قاعدگی آچکی ہے۔ بغیر اسینڈنگ کمیٹی کے اور حکومت اگر خود ہی بیچ ہو خود ہی ملزم ہو تو انصاف کیما ہوگا۔ ہم نے تو اس وقت اس لئے کہا تھا کہ کمیٹیوں کی جو سڑنگت ہے سات آدمی ہیں ان میں اپوزیشن کے دو ڈالے ہیں۔ باقی گورنمنٹ والے ڈالے تھے۔ ہم نے یہ دیکھا تھا کہ یہ اس طرح ترتیب دی گئی ہے کہ اس میں اپوزیشن والوں کی کوئی حیثیت نہ ہو۔ اس لئے ہم لوگوں نے احتجاج کا استغفاری دیا تھا۔ اس کے بعد آپ ایک نوٹ لکھیں۔ سندھ اس بیلی سرحد اس بیلی کو ماشاء اللہ آپ ہر ماہ باہر جاتے ہیں باہر کے صوبوں کی جو اسینڈنگ کمیٹیوں کا جوڑ حاصل ہے اس کو دیکھتے اب یہ کیا زیادہ الزامات اور اعتراضات PND محکم پر ہے کہ وہاں فنڈر کی بے قاعدگیاں ہو رہی ہیں آپ نے PND کے مشرکوں کو کہا ہے کہ وہ خود ہی اپنا احتساب کرے۔ میں قاتل ہوں مجھے خود ہی بیچ بنا دیں۔ میرے خیال میں یہ متفاہد ہے۔ آپ اس پر ہمیں چھوڑ دیتے کہ یہ کیا ہو رہا ہے حالانکہ وہاں روڑ ہیں جس کے تحت اپوزیشن لیڈر اور قائد ایوان صلاح مشورے سے کمیٹیاں تشکیل دیں گے۔ وہ ہمیں بلاتے کے صلاح مشورہ کر لیں۔ یہ جتاب ساری چیزیں ایسی ہی ہیں یہ غلط کارروائی ہے۔ اس طرح اس بیلی نہیں چلے گی۔ اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ بلوچستان کو ایک سازش کے تحت کا لونی بنار ہے ہیں۔ اس طرح سے بلوچستان نہیں چلے گا۔ اب یہ یکتنا لوگی یو ٹیورٹی کا ایک بل آ رہا ہے۔ اس میں میرے خیال میں ہندوستان کے لئے کبھی آسکتے ہیں۔ جتاب والا یہ ساری چیزیں

آپ لوگوں کی جو اسکلی ہے آپ اس میں دیکھیں اور یہ انہیں موقع فراہم کر رہے ہیں۔

جناب اپیکٹر۔ چکول صاحب آپ بات سنیں جب میں کہہ رہا تھا کہ اپوزیشن لیڈر قائد ایوان کا کام ہے تو آپ کہتے تھے میرا کام نہیں ہے۔ اب جب کمیٹیاں بن گئیں ہیں۔

(مداخلت)

چکول علی ایڈو وکیٹ۔ جناب PND کا منظر کرتا ہے میں پہلی کا وہ سکمیٹی کا چیئرمین بن جاؤں گا۔ ہم نے اپنے ہاتھ سر پر رکھ کر کہا کہ یا اللہ یہ کیا ہے۔ ہم نے ہر چیز میں دیکھا ہے کہ یہاں جور و یہی ہے جمہوری نہیں ہے۔

جناب اپیکٹر۔ چکول صاحب کبھی سرحد کا دوسرا اسلامیوں کا حوالہ دیتے ہو کبھی اپنا حوالہ دیتے ہو۔ فرنٹیئر میں کون بنتا ہوا ہے۔

چکول علی ایڈو وکیٹ۔ جناب ہمارے صوبے کے طبا کو سندھ والے نکال رہے ہیں کہ آپ یہاں کے ذوی سائل نہیں ہیں۔ اور آئی ٹی یونیورسٹی میں سب باہر کے ہیں۔

جناب اپیکٹر۔ جی

عبد الرحمن زیارتوال ایڈو وکیٹ۔ جناب ہم اپوزیشن کے انحصارہ انہیں بندے ہیں ایک بھی آدمی کو کوئی سورہ پے کی اسکیم اپوزیشن کو نہیں دی گئی ہے۔ تو جناب اپیکٹر اگر ہم اس ایوان میں اس صوبے کے ایک تھائی کی نمائندگی کر رہے ہیں آپ کے ہوتے ہوئے جمہوری حکومت کے ہوتے ہوئے جناب ہمیں چھوڑ کے جمہوریت کو چھوڑ کر یہ روایہ درست ہے جناب اپیکٹر ہم بھی لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں اور اس بنیاد پر کہ ہم اپوزیشن ہیں تو جناب اس طریقے سے ہمارے حقوقوں کو پکھنہ دینا اور یہ کہنا کہ یہ ہماری مرثی ہے تو جناب اپیکٹر جواب ہی کا ایک طریقے ہوا کرتا ہے اور چیک ایڈبیلنس کا وہ جو ستم ہے وہ نہیں ہے۔

جناب اپیکٹر۔ گیلو صاحب یہ آپ لوگوں کے منظر کدھر غائب ہیں سارا جواب حکومت کا مجھے دینا پڑتا ہے وہ لوگ کدھر ہیں کمیٹیوں کا جواب دے دیں PSDP کا جواب دے دیں آپ لوگ سارے غائب ہیں اور سوئے ہوئے ہو پھر اپوزیشن والے تو سب کچھ ہم سے پوچھتے ہیں۔

میر محمد عاصم کرڈ گلوب (وزیر مال) جناب اپیکٹر میں ان کا انچارج تو نہیں ہوں اگر آپ مجھے ان کا انچارج  
ہتاتے ہیں۔

جناب اپیکٹر۔ آپ کو پتہ ہے کہ اب اپوزیشن والے حکومت کا سوال بھی مجھ سے کریں گے اور  
PSDP کا بھی سوال مجھ سے کریں گے اور چیزیں میتوں کا سوال بھی مجھ سے کریں گے یہ تو اس قسم کی  
اپوزیشن ہے آپ انکو جواب دے دو۔ میں جعفر خان صاحب۔

شیخ جعفر خان مندو خیل۔ جناب اپیکٹر اگر بولنے کی اجازت ہو ایک تو اپوزیشن سے ہماری  
Request ہے کہ سب ہمارے دوست ہیں بلکہ ہم بھی زیادہ اپوزیشن ہے اور کم حکومت ہے تو جو روسیہ  
رکھا چاہا ہے اس حساب سے کہ اس بھلی کا سوال جواب کا ترتیب ختم ہو جائے تو اسکے بعد یہ Point  
بینک انحصار کیونکہ ضروری Point ہوتی ہے اس بھلی کا آنا اور موقع ملتا ہے لیکن اگر وہ ایک ترتیب سے  
جیسے پہلے آپ نے حکم دیا تھا کہ پہلے مرحلہ سوال جواب کا ہو جائے تو واقعی Treasury  
benches میں Law minister نہیں ہے سینئر منشی نہیں ہے پی این ذی منشی نہیں ہے  
سوالوں کے جواب دے سکتے ہیں اور ہر مجھے کے اپنے سوال جواب ہوتے ہیں اگر  
ریونیوں کے متعلق آجی تو گلوب صاحب جواب دے سکتے ہیں، بملٹے کے متعلق آجی خاوفناک صاحب دے سکتے  
ہیں جب Collective جب سوال آتے ہیں اور حکومت میں اس میں آتے ہیں وہ دے سکتے ہیں اور  
لوگ بھی اپنی حاضری کو لیتھی بنائے میرے خیال میں فناش اور سینئر منشی صاحب ابھی نظر آئے تھے وہ  
آجائے اور چیف منشی صاحب یا دوسرے جو ہوتے ہیں بات صحیح ہے۔

اگر اپوزیشن کوئی پوائنٹ انحصاری ہے You are not to answer آپ تو بطور اپیکٹر دونوں کا ایک  
بیٹھنے رکھنا ہوتا ہے۔

جناب اپیکٹر۔ مہربانی جعفر خان صاحب جی رحیم صاحب۔

عبد الرحیم زیارتوال ایڈوکیٹ۔ جناب اپیکٹر آج کے سوالات جو آئے ہیں اس میں آپ کے منشی  
صاحب ان ایک تو وہ نہیں ہیں دوسری بات یہ ہے کہ گزشتہ جتنے بھی اجلاس ہوئے ہیں اس میں بھی منشی  
صاحب نہیں آئے ہیں اور آج کے سوالات ہیں جناب دیکھ لیں گے منشی صاحب ان اگر آجائے ہیں۔

عبدالقدوس بن نجحہ۔ (وزیر امور پرورش حیوانات) جناب اپنے صاحب مشر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں Available ہے لیکن جس ایمپلے اے نے سوال کیا ہے وہ Available نہیں ہے عبد الرحیم زیارت وال۔ جناب خزانے کے مشر سے سوال ہے وہ یہاں نہیں ہے۔  
جناب اپنے کے سوال کے بھی ہیں۔

عبد الرحیم زیارت وال ایڈ ووکیٹ۔ جناب سوال لا بیوشاک کے بھی ہیں خزانے کے بھی ہیں اور سوالات ایسے ہیں کہ جان چھڑانے والی کے طریقے سے جناب نہ کوئی جواب ہے پھر آئیں گے انکے اجلاس کو دیکھیں گے تو میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ یہ اسلامی ہے اور یہ ایوان ہے اور سب کو اس کا جواب دے ہونے چاہیے اور اس ایوان کی بالادستی کو سب کو قبول کرنا چاہیے نہ اس ایوان کی بلا دستی کو قبول کرتے ہیں اور نہ ہی جو شکر جواب دی کا طریقہ ہے اسکو پتا تے ہیں۔

جناب اپنے Ok مہربانی جی شفیق صاحب۔

جناب شفیق احمد خان۔ جناب والا ایک ڈیلی گیش فتح عفریہ کا آیا ہے گیٹ پر کھڑا ہے تو اقتدار کی طرف سے اپوزیشن کی طرف سے کسی کو بھیج دیں۔  
جناب اپنے انکا کیا مسئلہ ہے۔

جناب شفیق احمد خان۔ وہ ایک یادداشت پیش کرنا چاہتا ہے کہ وہ کیا ہے۔

جناب اپنے مولوی عطاء اللہ صاحب اکبر میںگل صاحب، اور شفیق صاحب آپ خود بھی وہ وفد سے ملے جناب شفیق احمد خان۔ جناب میر اسوال ہے۔

جناب اپنے آپ بھی چلے جائے سوال کافی دور ہے آپ کا۔ اب سردار محمد اعظم موسیٰ خیل صاحب اپنا سوال نمبر دریافت کریں۔

عبد الرحیم زیارت وال ایڈ ووکیٹ۔ سردار محمد اعظم موسیٰ خیل صاحب یہاں ہیں اور سوالات کے لیے اس نے سمجھوایا ہے کہ اس سوال کو کسی اور دن کے لیے ڈیفرن کریں۔

جناب اپنے رحمم صاحب آپ ان کا سوال پکاریں۔

عبد الرحیم زیارت وال۔ جناب اپنے یہ ایسی چیزیں ہیں جنہوں نے جواب دیا ہے اگر آپ دیکھیں گے تو

جناب اپنے کر تو آپ سپلیمنٹری کریں۔

عبدالقدوس بن نجح (وزیر لا یو اسٹاک) جناب اپنے کر یہ کہتے ہیں کہ Treasury bench یا بارہوتے ہے یا نہیں آج ان کو پہنچ لے چل گیا کہ یہاں ہر جگہ ہوتے ہیں۔

عبد الرحمن زیارت وال ایڈو کیٹ۔ سردار عظیم اپنی تاریخ میں ہمیں مرتبہ یہاں ہوا ہے اور آپ کہتے ہیں یہاں ہر جگہ پر ہے۔

(وقت سوالات)

جناب اپنے کر جعفر خان صاحب میں تو کہتا ہوں کہ آپ سردار صاحب کے سوال نمبر پاکاریں۔ چونکہ نظر بھی موجود ہیں اور میں آپ کو ہدایت کر رہا ہوں اس لئے سوال موخر کرنے کا کوئی جواز بھی نہیں بنتا ہے۔

عبد الرحمن زیارت وال۔ جناب سوال نمبر 753

جناب اپنے کر Question No 753

سردار محمد عظیم خان موئی خیل۔ 753

کیا وزیر امور پرورش حیوانات از راء کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے 90 فیصد عوام کا ذریعہ معاش لا یو اسٹاک (مالداری) پر محصر ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ بھی درست ہے کہ کروڑوں روپیے خرچ کرنے کے باوجود ضلع لورالائی میں 36 دینری ڈپنٹریاں بند پڑی ہیں۔

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو ان ڈپنٹریوں کے بند ہونے کی وجہات کیا ہیں نیز حکومت ان بندوں پر ڈپنٹریوں کو دوبارہ فعال کرنے نیز ان کی مگرائی سخت کرنے اور بندش کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجہ بتائی جائے؟

وزیر امور پرورش حیوانات۔

(الف) اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ 80 فیصد سے زیادہ دیکھی آبادی کا ذریعہ معاش مالداری پر محصر ہے اور یہ بھی صحیح ہے کہ صوبہ کے دیگر اضلاع کے مقابلے میں ضلع لورالائی میں سب سے زیادہ

ڈپنسریاں قائم ہیں زیادہ تر ڈپنسریاں پچھی عمارتیں میں اور علاقے کے لوگوں کی دی ہوئی (بغیر کارپ) جگہوں پر قائم ہے۔

(ب) ضلع لورالائی میں کوئی بھی ڈپنسری بند نہیں ہے البتہ اشاف کی کمی کی وجہ سے دو تین دیزئن ڈپنسریوں میں ایک شاک استنسٹ علاج معاledge کی سہولیات بھی پہنچا رہا ہے تاکہ مالداروں کو چھتی الامکان علاج معاledge کی سہولیات پہنچائی جاسکیں۔

جناب اپیکر- رحیم صاحب کوئی خدمتی ہے دریافت کریں

عبد الرحیم زیارت وال ایڈوکیٹ- جناب اس میں ایسا ہے کہ انہوں نے جو سوال کے جزاں کا جواب دیا ہے کہ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ 80% سے زیادہ دینی آبادی کا ذریعہ معاش مالداری پر محصر ہے تو میں اس سے پہلے گزارش یہ کرونا فنڈر صاحب سے اور یہ ہم پر ازالہ لگاتے ہیں کہ یہ ترقی نہیں چاہتے ہیں تو اس سال بھت میں اس ملکے کے لیے جواہم شعبہ میں آتا ہے اس کے لیے صرف مکمل بھت کا 6% رکھا گیا ہے اور یہاں کہتے ہیں کہ 80% آبادی کا صوبے کی ہم نے 90% لکھا ہے اس نے 80% نصداں کر دیا ہے 80% لوگوں کا دار و مدار مالداری پر ہے اور اس کے لیے بھت میں جو آپ لوگوں نے پیسے رکھے ہیں 0.6 تو یہ پر میکو میں یہ پیسے رکھ کر ہم کیا کر رہے ہیں جناب اپیکر تو اس میں یہ question ہے کہ وہ کہتا ہے کہ سب سے زیادہ ڈپنسریاں لورالائی میں ہیں اور یہ لوگوں کے ذاتی مکانات میں بننے ہوئے ہیں اور اس میں سارے بند نہیں ہیں چند ایک بند ہیں جناب اپیکر اور وہ کہتے ہیں کہہ ہم اشاك استنسٹ سے ڈپنسریاں چلا رہے ہیں تو اشاك استنسٹ سے ڈپنسریاں چلانا یا لوگوں کو یہ معمای عات دینا اور وہ علاقہ ہے جو مومن سون کے رشتہ میں ہے اور صوبے میں سب سے زیادہ مالداری اس علاقے میں پائی جاتی ہے جناب اپیکر وزیر موصوف صاحب سے سوال یہ ہے کہ ڈپنسریوں کے مجھے نام بتاؤ کہ کونسی ڈپنسریاں ہیں جو چل رہی ہیں۔

جناب اپیکر- جی بزر جو صاحب۔

عبد القدوس بزرخو (وزیر امور پرورش حیوانات) جناب اپیکر لورالائی میں تقریباً 120 ڈپنسریاں ہیں جو کہ میرے خیال میں کسی بھی ڈسٹرکٹ میں نہیں ہیں ہر ڈسٹرکٹ میں تقریباً 20-15 کے قریب ہیں لیکن

یہاں پر اتنی زیادہ ڈپلنریاں ہیں یہ پختہ نہیں کہ انہوں نے کس دور میں کس طرح کر دیئے ہیں لیکن یہ بہت زیادہ ہیں اور ہماری اپنی بھی خواہش ہے کہ باقی ڈپلینر کوں میں اتنی ہواہی لئے ہم چاہتے ہیں کہ اس سے کچھ نکال کر باقی جگہ Shift کریں تاکہ پورے بلوچستان میں یہ چیزیں ہوں اور اس کو سہولت مہیا کی جائے دوسری بات انہوں نے یہ کی کہ لا ٹینکٹاک کی مد میں کم پیسے رکھے ہیں اس سطھے میں فیڈرل گورنمنٹ ہماری پوری مدد کر رہی ہے۔

جناب اپنے کر۔ آپ اسکی سلایمینٹری سمجھیں۔

عبدالقدوس بن ثوبو (وزیر لا ٹینکٹاک) سر سلایمینٹری انہوں نے دو کے ہیں ایک تو یہ ہے کہ کم پیسے دیئے ہیں لا ٹینکٹاک کے محلے کو لا ٹینکٹاک 90% بلوچستان میں لوگوں کا بس رگزراہی میں ہے تو اسیں یہ ہے کہ بلوچستان میں جب Duoughth ہوئی یہاں پر 60% ہمارے مالدار متاثر ہوئے اس سطھے میں فیڈرل گورنمنٹ ہماری مدد کر رہی ہے جس میں تقریباً 65 کروڑ کا ایک پروجیکٹ ہے۔

جناب اپنے کر۔ عبد الرحمن زیارتوال ایڈو وکیٹ۔

عبد الرحمن زیارتوال ایڈو وکیٹ۔ جناب بات یہ ہے کہ میں نے آپ کو کہا تھا اور ایک سوال آگئے گا اس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ لا ٹکھوں کے حساب سے مال مویشی جہاں پانے جاتے ہیں وہ یہ علاقہ ہے اب بات یہ ہے کہ وہاں پر سرکاری عملہ ڈیوٹی نہیں دے رہا ہے اور اس کو لوگوں نے اس کو اپنا جا گیر بنا لیا ہے اور ڈپلینٹر صاحب کو چاہئے کہ وہ ان سے ڈیوٹی لے اور جو ہمارے مال مویشی ہیں ان کی نسلوں کے لئے اس کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے کام کریں۔ اب وہ کیا کہتے ہیں کہ میں اس کو نکال کر فلانی جگہ لے جا رہوں اس کی نہیں اجازت دے سکتے ہیں نہ ہم اس کو دیں گے اور ان کے ہسپتال وہاں بند پڑے ہیں۔

جناب اپنے کر۔ او کے کچھوں صاحب آپ کیا پوچھنا چاہتے ہیں؟

کچھوں علی ایڈو وکیٹ۔ جناب اپنے کر صاحب جیسا کہ ڈپلینٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ ہمارے لورالائی میں اتنی ڈپلینٹریاں ہیں اُنہیں وہ وہاں سے دور نہ کرے ایک فساد برپا نہ کرے جو ایک پالیسی بنا لی ہے وہ ایسا ہے کہ ان چیزوں کو ایک ہی جگہ centralize کر لیں گے ابھی جو فنڈ آ رہا ہے اور ان فنڈوں سے

جہاں یہ سہولیات میر نہیں ہیں وہاں مہربانی کریں یہ سہولیات میر کریں ہمارے سارے زرعی علاقوں ہیں اور مال داری کے علاقوں ہیں وہاں ایک ڈپنسری ہی نہیں ہے اسی لئے ہم لوگ چلاتے ہیں ابھی تک یہ پالیسی جاری ہے جیسے ایک روڈ بنی ہے وہاں دوسو اور روڈ بنیں گے وہاں ایک ہی نہیں ہے ہم یہ کہتے ہیں کہ ہر علاقوں میں مساوات ہو اس کے لئے فیڈرل گورنمنٹ فنڈ دینی ہے آپ مہربانی کریں۔

### (مداخلت)

جناب اپیکر۔ اس پر تین ضمنی ہو گئی ہیں اور بزرگو صاحب رحیم زیارت وال یہ کہہ رہے ہے ہیں کہ جو ڈپنسریاں ہیں بند ہیں وہاں افسر ڈیوٹی نہیں دیتے ہیں۔

عبدالقدوس بزرخو (وزیر امور پرورش حیوانات) جناب جہاں کھر گھر ڈپنسریاں کھولی ہوئی ہیں اور جہاں ضرورت نہیں ہے تو ہم کہتے ہیں وہاں سے شفت کر کے اس جگہ لے جائیں جہاں ضرورت ہے تا کہ وہاں اس کا استعمال ہو اور جہاں پر ڈیوٹی نہیں دے رہے ہیں ہم اس پر بھی نظر رکھیں گے اور جو زیادہ ہیں تو باقی علاقوں میں ہم چاہتے ہیں یہ سہولت میر کرنا ہو جائے کیونکہ ہمارے پاس اتنی سہولتیں میر نہیں ہیں کہ پورے بلوچستان میں فوری طور پر یہ سہولت دے دیں۔

جناب اپیکر۔ میرے خیال میں شفت کرنے سے ایک نیا مسئلہ کھڑا ہو گا کیونکہ ہماری پستو اور بلوچی روایت میں ہے جب کسی کو ایک دفعہ چیز دے دیں واپس کرنے ایک نیا انشو ہو گا اور جو بند ہے اس کو چلاو۔

عبدالقدوس بزرخو (وزیر امور پرورش حیوانات) اچھا نہیں ہٹائیں گے بند کوئی نہیں ہے۔

جناب اپیکر۔ اور جو گچکوں صاحب نے نکلنے اتحادیا۔ جہاں پر بالکل ایک نہیں ہے۔

عبدالقدوس بزرخو (وزیر امور پرورش حیوانات) جناب ہم نے اس کے لئے پروگرام بنایا ہے جہاں نہیں ہے وہاں دیں گے۔

جناب اپیکر۔ شاہ زمان۔

شاہ زمان رند۔ جناب اپیکر صاحب جیسا کہ انہوں نے جواب میں کہا ہے کہ وہ لورالائی سے بند کرنا

چاہتے ہیں یا انکا لانا چاہتے ہیں یا ان کا ملک ہے وہ تین سال سے اس کے وزیر ہیں اب تک تو انہوں نے نہ کسی کو نکلا ہے نہ کسی کو رکھا ہے میں پوچھنا چاہتا ہوں جیسا کہ وہ کہدہ ہے ہیں کہ پورے بلوچستان میں جو اسی فی صد لوگوں کا ذریعہ معاش ہے وہ لا یونیٹ اسک پر ہے۔ تو اس میں یہ کہتا ہے ان کی منسری کو یہ بڑھانا چاہئے اگر لورالائی میں ایک سو ہیں ہیں تو اس کو ایک سو پچاس کرتا چاہئے اسی طرح دوسرے ڈسٹرکٹ میں ان کو بڑھانا چاہئے اور اسی طرح جوان کے غیر فعال ادارے ہیں جو بند پڑے ہیں ان کے لئے انہوں نے کیا کیا ہے ان کو قعال کرنے کے لئے انہوں نے کوئی اقدام کئے ہیں کچھ کیا ہے اور اس کو گھٹانے کا کہدہ ہے ہیں تو وہ اپنے جواب کا منفی کر رہے ہیں وہ خود ہی منفی میں جواب دیتے ہیں ایک جگہ وہ مانتے ہیں یہ حقیقت ہے کہ زیادہ ہیں تو دوسری طرف یہ کہتے ہیں کہ ہم اس حقیقت سے انکار بھی کرتے ہیں۔

عبدالقدوس بن خجو (وزیر امور پرورش حیوانات) پھرے دفعہ یہ بیان میں ہم لوگوں نے دو سو پچاسی ڈاکٹر منظور کئے ہیں لا یونیٹ اسک میں ہے ہم کوشش کر رہے ہیں کہ ہم زیادہ سے زیادہ لوگوں کو یہ لیف دے دیں۔ سو ہیں پہنچائیں جو یہاں مال داری اسی نوے فی صد ہے اور اس کو زیادہ بڑھائیں اور لوگوں کی ایک زرعی معاش ان کو زیادہ ملیں۔ اور ہم نے لا یونیٹ اسٹاف اور کیمبل میں زیادہ منظور کرائے ہیں انشاء اللہ اس آسانی میں منظور کئے ہیں۔ گورنمنٹ کوشش کر رہی ہے کہ زیادہ مال داروں کو سہولت دے دے۔

جناب اپنیکر۔ جی شفیق خان۔

جناب شفیق احمد۔ جناب جو کوئی شہر میں مال مویشی کا ایک ہسپتال ہے جو گھوڑا ہسپتال کے نام سے مشہور ہے اس میں کچھ بھی نہیں ہے نہ ہاں علاج کی سہولت ہے اور اب وہاں بیگنے بنائے جا رہے ہیں میں وزیر موصوف سے پوچھتا ہوں وہ بیگنے سرکاری ہیں یا کسی کو الاث کر دیے ہیں۔

جناب اپنیکر۔ آپ اس کو نوٹ کر لیں سردار صاحب الگاسوال۔

☆ 831 ☆ سردار محمد عظم خان موئی خیل۔ بتوسط عبد الرحیم زیارت وال نے دریافت کیا۔

کیا وزیر امور پرورش حیوانات از راء کرم مطلع فرمائیں گے کہ

ضعی موئی خیل کے عوام کا گز برمال موئی پر ہے مال موئی کے فروع کیلئے اے آئی سینٹر کا قیام بمقام  
لوئی سرکوت خان محمد درگ زرداں زمری کھوان کے مقامات پر عمل میں لانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر  
جواب اُنہی میں ہے تو اس کی وجہ بتائی جائے۔

### وزیر امور پرورش حیوانات۔

جی ہاں ملک امور پرورش حیوانات و ترقیات ڈری صوبہ بھر میں گائیوں میں پیداواری صلاحیت کی بڑھوٹری  
کیلئے حتیٰ المقدور کوشش ہے اس مقصد کیلئے صوبہ بھر میں مصنوعی نسل کشی (اے آئی) کے سینٹروں کی تعداد  
بڑھانے کا پروگرام ہے۔

مصنوعی نسل کشی کیلئے بیل کے جنم کو مائع نایشو جن میں محفوظ کیا جاتا ہے۔ جس کی کمی کی وجہ سے فی الحال  
ملکہ نے سینٹر قائم کرنے سے قاصر ہے البتہ کوئی میں قائم نئے مائع نایشو جن پلانٹ کی بدولت اگلے دو  
سالوں کے دوران ضلع موئی خیل کے مختلف علاقوں بشمل اوس، کوت خان محمد درگ زرداں زمری کو  
کھوان میں ضرورت کے مطابق اے آئی سینٹر کھولے جائیں گے۔

جناب اپیکٹر۔ جواب پڑھا ہوا التصور کیا جائے۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر امور حیوانات) جواب جناب پڑھا ہوا التصور کیا جائے۔

جناب اپیکٹر۔ کوئی ضمنی سوال۔

عبدالرجیم زیارتی ایڈوکیٹ۔ جناب اپیکٹر۔ جناب آپ صفحہ نمبر دو پر دیکھیں گے کہ لکھا ہے وزیر امور  
پرورش حیوانات۔ جی ہاں۔ صوبہ بھر میں گائیوں کی پیداوار میں بڑھوٹری کے لئے حتیٰ الامکان کوشش  
ہیں اس مقصد کے لئے مصنوعی نسل کشی اے آئی کے سینٹروں کی تعداد بڑھانے کا پروگرام ہے مصنوعی  
نسل کشی کے لئے مائع نایشو جن کو محفوظ کیا جاتا ہے جس کی کمی کی وجہ سے فی الحال نئے سینٹر قائم کرنے سے قا  
صر ہے البتہ کوئی میں نئے نایشو جن پلانٹ کی بدولت اگلے دو سالوں کے دوران ضلع موئی خیل میں  
بشمل لوئے سر۔ کوت خان محمد درگ۔ زردون۔ کھوان میں ضرورت کے مطابق نئے سینٹر قائم کے  
جاں گے۔ تو جناب اس میں یہ ہے کہ مال داری میں جو رقم مختص کی گئی ہے یہ ہے پورے بھجت کا اشارہ یہ  
چارٹی صد۔ یہ پورے بھجت کا چارٹی صد ہے۔ یہ مختص کر کے اس کا مقصد یہ ہے کہ آپ اس صوبے کو تر

قی خیں دینا چاہتے۔

جناب اپنیکر۔ یعنی آپ پوچھنا یہ چاہتے ہیں یہ رقم کیوں مخفی ہے جبکہ 80 فی صد کا انحصار اس پر ہے ان کا ذریعہ معاش مال داری پر ہے اور یہاں پر اس نے بجٹ ہی کم رکھا ہے۔

عبد الرحیم زیارت وال ایڈ ووکیٹ۔ جناب کہنا میں یہ چاہتا ہوں نائیکروجن مانع گیس کی ہمیں ضرورت ہے مانع گیس نہیں ہے اس کی ہمیں ضرورت ہے جناب یہ کہیں نہیں ہو گی یہ پر سفت والے مجھے ہیں آپ روڑ سکنٹر میں چار فی صد پورے بجٹ کا وہاں لگا رہے ہیں جب کہ پر سفت کا لگجھے ہے یہ جو بیٹھا ہوا ہے یہ جو لکھا ہوا ہے یہ نہ اس کی زبان ہے اور نہ ہی اس نے کبھی یہ دھیان دیا ہے کہ شاید صوبے کے 80 فی صد آبادی کا انحصار اس پر ہے تو اس کے لئے پیسے کیوں نہیں ہے ہم کس چیز میں لگے ہوئے ہیں انہوں نے اس کے لئے کیا کوشش کی ہے۔ مرکز یہ دے رہا ہے صوبہ کیا دے رہا ہے نہ مرکز دے رہا ہے نہ صوبہ دے رہا ہے

جناب اپنیکر۔ زیارت وال صاحب اس کو سئیں۔ جی۔

عبد القدوں بزرخو (وزیر امور پرورش حیوانات) جناب یہ ایسی بات نہیں ہے کہ ہم خاموش ہیں ہم ہر جگہ کوشش کر رہے ہیں اور بنیادی طور پر ہم خود مال دار ہیں اور اسی قیلہ سے ہمارا تعلق ہے ہم کوشش کرتے ہیں زیادہ اسی قیلہ سے لوگوں کو ہوتیں دیں۔ کیوں کہ ہمارے مسائل بہت زیادہ ہیں اور وسائل بہت کم ہیں اور اسی لئے کوشش کر رہے ہیں جتنی ہماری کوشش ہوتی ہے ہم سوچتیں دیں اور ہم کوشش کریں گے ہمارے مسائل زیادہ ہیں جوں ہی پیسے میں گے ہم پورے بلوچستان میں انشاء اللہ ہر جگہ سینٹر کھولیں گے۔

جناب اپنیکر۔ یہ بجٹ جو کم رکھا ہے اس سے آپ مطمئن ہیں؟

عبد القدوں بزرخو (وزیر امور پرورش حیوانات) جناب اپنیکر بجٹ، کیوں کہ یہاں پے بلوچستان پسمندہ صوبہ ہے اور ہر sector میں ہمیں زیادہ سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے فنڈ کی، جیسے ہمارے سی ایم صاحب اور ہمارے پی اینڈ ڈی پسٹر صاحب نے Meeting کی جس میں انہوں نے دیکھا کہ لا سیوا شاک کو فیڈرل گورنمنٹ زیادہ ترجیح دے رہی ہے اور اس میں Sixty Five کروڑ کی، Rehabilitation اور دوسرے تین چار بڑی ایکیم بھی ہے جس سے مالداروں کو

زیادہ Rehabilitation کرتا ہے تو انہوں نے اس میں کم رکھا، تاکہ مزید ہمارے جو sector ہیں Road Sector یا اسکولز ہیں دوسرے sector ہیں ان کو زیادہ سے زیادہ ترجیح دے دیں جس لیگی، جناب اپنے OK جی۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈوکیٹ۔ یا تو ان چیزوں کو پڑھنا چاہیے مطلب میں ہمیتہ اور اسکو کیش کی بات کر رہا ہوں۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر امور پرورش حیوانات) Road sector کا کہا تھا۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈوکیٹ۔ ان کے پاس جناب بات یہ ہے کہ 0.4% ان کو دیا ہوا ہے اس کے حقیقی یہ ہے کہ یہ شعبہ Production سینکڑ میں نمبر اپ ہے اگر آپ بجٹ کا پی اٹھائیں گے تو سب سے پہلے لا یو اسٹاک آپ کے سامنے آ جائیں گے اور ہماری لوگوں کا انحصار اس پر ہے اور اس کیسا تھا ساتھ ہمارے مالداری کا آپ جانتے ہیں موی خیل کے بعد ڈوب کا نمبر ہے یا کوہلو کا نمبر آتا ہے لورالائی کا نمبر آتا ہے یہ لا یو اسٹاک کے موں و سون کے رشت کے علاقے ہیں تو یہاں پر سب سے زیادہ پسندیدہ ضلع، ضلع موی خیل ہے اور سب سے زیادہ موی خیل میں ہے اور وہاں ان کی طرف سے ایک ڈاکٹر بھی موجود نہیں ہے پورے ضلع میں۔

جناب اپنے کہنا کیا چاہتے ہیں۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈوکیٹ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جناب ان کا سرے سے ارادہ ہی نہیں ہے۔ جناب اپنے کو ان کے ارادے کا کیا پتہ ہے۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈوکیٹ۔ اس لئے کہ وہاں پر ان کا کوئی سینکڑ نہیں ہے۔

جناب اپنے کہاں پر نہیں ہے؟

عبدالرحیم زیارتوال ایڈوکیٹ۔ موی خیل میں لورالائی اور ڈوب اور کہتے ہیں کہ دو سال اور انتظار کرو۔

عبدالقدوس بزنجو۔ ہم نے کہا کہ لا یو اسٹاک کے لئے بہت کچھ ہو رہا ہے جس میں 285 ڈاکٹر جس میں تین سو کے قریب ہمارے Camel Man ہیں یہ بھی بڑی تعداد ہے لا یو اسٹاک کے لئے یہاں لئے دی گئی ہے کہ بلوچستان میں لا یو اسٹاک کا اہم کردار ہے معیشت میں اور لوگوں کا گزر براہی میں

ہے جس میں ہمارے مالدار زیادہ متاثر ہوئے ہیں ان کے لئے چھ سو پچھاں Million کا ایک پروجیکٹ بھی ہے یہ میرے خیال میں کوئی کم رقم نہیں ہے۔

عبد الرحمن زیارتوال ایڈوکیٹ۔ جناب اپنیکرہ میں یہ بزرگ ادھارتے ہیں کہ مزید ان ڈاکٹروں کو لگائیں گے اور ان سے آپ ڈیوٹی نہیں لے سکتے گے۔

جناب اپنیکر۔ اگر اس نے ڈیوٹی لینا شروع کیا تو آپ سفارش نہیں کرو گے۔

عبد الرحمن زیارتوال ایڈوکیٹ۔ جی میں کسی کی سفارش نہیں کروں گا۔

جناب اپنیکر۔ مشرک لا بیو اسٹاک آپ سختی کریں اور کسی کی سفارش نہیں مانیں۔

عبد القدوس بزنجو (وزیر امور پرورش حیوانات) بالکل اسی طرح ہو گا زیادہ سفارش زیارتوال کی آتی ہے۔

جناب اپنیکر۔ جی۔

عبد الرحمن زیارتوال ایڈوکیٹ۔ 80% لوگوں کا انحصار اسی پے ہے پر وہ یک دیکھنے کیلئے میں آپ پہنچنے گے ہم بھیک مانگتے رہیں گے آپ نے جو تین سال گزارے آپ نے 24 ارب ترقیاتی کام کے ہیں اور 24 ارب روپے قرض لے کے 27 ارب تھا آپ کے پاس کچھ نہیں ہے جناب ہم جائیں گے کہاں ہو گا کیا کرنے کیلئے جناب اپنیکر یہ ہے کہ-----

جناب اپنیکر۔ بھوتانی صاحب۔

اسلم بھوتانی (ڈپنی اپنیکر) زیارتوال صاحب سے گزارش ہے کہ مشرک صاحب نے بتا دیا کہ گورنمنٹ کیا کر رہی ہے لائیو اسٹاک کے لئے حکومت کو احتساب ہے ہم سے جو پر اتم مشرک صاحب نے Meeting جو کی تھی تو انہوں نے لائیو اسٹاک کی ترقی کے لئے بڑا اور دیا تھا اور تقریباً 65 کروڑ روپے ہوئے ہیں وہ صوبائی گورنمنٹ کے پاس پڑے ہوئے ہیں کہ جو لوگ ہیں ان کو مویشی لے کے دیں گے وہ اپنا گزر و بسر کریں اور اس میں سے جو سینٹر نہیں گے اتنا کچھ سر کارنے کیا ہے چھ سو لوگوں کیاں ایک بجٹ میں دینا میرے خیال میں زیارتوال صاحب کو اس حکومت کو اچھی نظر سے دیکھنا چاہیے کہ کروڑوں روپے لائے اور سینکڑوں ملاز میں ہیں۔ آواران میں ہو رہا ہے لسیلہ میں ہو رہا ہے کوئی میں ہو رہا ہے جناب میری آپ

سے گزارش ہے کہ تنقید بھلے کریں یا پوزیشن کا حق ہے لیکن نشر صاحب تواریخ ہے ہیں پھر بھی یہ کہتے ہیں کہ نہ مانوں اس میں آپ بھی اپوزیشن کو کہیں کو تغیری تنقید کریں۔

جناب اپسیکر۔ جی۔

چکول علی ایڈو وکیٹ۔ جناب اپسیکر یہ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس لائیو اسٹاک کے لئے 65 کروڑ روپے ہیں میں نے چیف سینکڑی کو درخواست کی تھی جگور میں مالداری بہت ہے اور اس طوفان سے کتنے مر پکے تھے آپ وہاں ایک اسپتال بنادیں انہوں نے سری ہنا دی بعد میں پی اینڈ دی نے اس کو رد کر دیا کہ فنڈ نہیں ہے اور یہاں یہ کہتے ہیں کہ 65 کروڑ روپے پڑے ہوئے ہیں یہ تو میں کہتا ہوں کہ تصادم ہے ان کی اپنی رپورٹ میں۔

عبد الرحمن زیارت وال ایڈو وکیٹ۔ جناب اپسیکر ہم یہاں جوبات کرتے ہیں کم از کم مستند بات کریں میں نے آپ کو یہاں بتایا ہے کہ اس سال پورے بجٹ کا 0.4% 0.4% لائیو اسٹاک کے لئے رکھا گیا ہے اور یہ پروڈیکٹوں میں صوبے کا سب سے اہم ترین حلقہ ہے میرا کہنا یہ ہے کہ اس فنڈ سے صوبے کا کچھ بھی نہیں ہو سکے گا ہم وہیں کے دیں رہیں گے بلکہ degrade ہو جائیں گے اور یہ ہمارے مال مولیشی ختم ہو جائیں گے اور کچھ نہیں ہو سکے گا۔

جناب اپسیکر۔ اس کا تو انہوں نے جواب دے دیا ہے۔

عبد الرحمن زیارت وال ایڈو وکیٹ۔ جناب آپ بھوتانی صاحب کون رہے تھے جناب وہ کیا کہہ رہے تھے جناب فنڈ سے بات کرنی چاہیے ہم اتنی ملازمیں دے رہے ہیں جناب میں ان کو کہہ رہا ہوں کہ آپ تردید کریں کہ نہیں 0.4% اس حلقے پر خرچ نہیں ہو رہا ہے میں پرسنٹ خرچ ہو رہا ہے اس پر دس پرسنٹ خرچ ہو رہا ہے اتنی مقدار سے ان چھوٹیوں سے 0.4 سے کچھ بھی نہیں ہو گا کچھ بھی نہیں ہو گا بھوتانی صاحب ہو لے ہم ہو لے آپ بولیں یہ اس صوبے کے ساتھ یہ دشمنی ہے یہ صرف اپنی وزارتوں میں لگے ہوئے ہیں اس غریب صوبے کے ساتھ کوئی اچھائی نہیں ہے میں یہ کہوں گا۔

جناب اپسیکر۔ او کے۔ چکول صاحب کا بھی پرانی نوٹ کیا ہے مولا نادا عاصم صاحب آپ نے اس کا بھی جواب دیتا ہے۔

جناب اپنے کر۔ جی۔

مولانا عبد الواسع (سینئر مشر) جناب اپنے کر ایک تو میں آپ سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ سوال کا مقصد صرف یہ ہوا یک سوال پر پورا ایک گھنٹا گا دینا اور پورے بلوچستان کو کور کر لینا کہ یہ ڈپنسری نہیں بنی اور فلاں نہیں بنی اور فلاں نہیں ہے میرا خیال سوال کا مقصد یہ نہیں ہوتا ہے سوال کا مقصد جس چیز کا انہوں نے سوال کیا ہوا ہے تو اس سوال کا جواب جب جس مشری سے یہاں جہاں سے مل جائے وہ پھر جناب اپنے کر اس کو نہیں دیا جاتا ہے اس سے ڈپنسری بنانے یا اسکول بنانے سے اس کا کیا تعلق ہے۔ دوسری میری گزارش یہ ہے کہ جب زیارت وال کہتے ہیں کہ لا نیوشاک کی مد میں جب وہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس کے لئے بجٹ میں کم رقم رکھی ہوئی ہے تو جناب اپنے کر۔ یہ حکومت جب اپنی منصوبہ بندی کرتی ہے وہ اس کو دیکھتی ہے کہ ہمارے یہی مفسر صاحب نے کہہ دیا کہ پہنچنے کروڑ روپے ریلف کمیشن کے لئے انہوں نے رکھا ہوا ہے ابھی صوبے میں پہنچ رہا ہے تو پھر اس میں پہنچو رہی کوہ رہ سکتا ہے اور دوسرے بھی۔ ان پہنچنے کروڑ سے ابھی گراڈنڈ پر کام شروع نہیں ہوا ہے علاقوں میں کام شروع نہیں ہوا ہے اس کی approval وغیرہ ہی ڈبلیو پی وغیرہ سب کچھ ہو چکے ہیں جب کام شروع ہو جاتا ہے تو پہنچو رہی خیل اور ہر جگہ کام شروع ہو جائے گا اور یہاں طور پر کام ہو جائے گا اور طریقے سے کام ہو جائے گا اور یہ کہ صوبائی بجٹ سے کم رقم رکھی ہے تو ہماری حکومت نے یہ منصوبہ بندی کی ہے کہ جن جن سکروں میں ڈیرہ نو میں کام ہو سکتا ہے ڈیرہ نو جناب انہوں نے لا نیوشاک کے لئے اریکیشن کیلئے پلک ہیلتھ کے لئے کوئی تین چار سیکٹر سلائیک کیا ہوا ہے اور اس میں کام کر سکتے ہیں چند سیکٹر میں کام کر سکتے ہیں اس کے علاوہ آپ کام نہیں کر سکتے ہیں اس بنا پر صوبائی حکومت نے ایک منصوبے کے تحت جو سکروں میں ڈیرہ نو۔ میں کوہ رہ سکتے ہیں اس کے لئے ہم نے آٹھارب روپے رکھ دیے ہیں اور اب اس کے لئے ہمیں ڈیرہ نو میں آٹھارب اس کے لئے مل رہا ہے تو لا نیوشاک پی ایس ای اریکیشن وغیرہ یہ سارے اس میں کوہ رہ جائیں گے۔

جناب اپنے کر۔ یہ تو کیسے بات ہے یہ آپ ان کو بتا دیں کہ پی ایس ڈی پی میں اس لئے کم رکھ کے ہیں کہ لا نیوشاک ڈیرہ نو میں آ رہا ہے۔

مولانا عبد الوسح (سینئر فنڈر) جناہ اپنیکر اگر اسی بنیاد پر جناہ زیارت وال صاحب اس صوبے کی دشمنی سمجھتے ہیں یا صوبے کی وفاداری سمجھتے ہیں تو یہ حکومت سمجھتی ہے کیونکہ جس چیز کی کوئی مدد ہوتی ہے اور جس کے لئے ایڈ ہوتا ہے تو ہم اسی ایڈ میں جو کوئر ہوتا ہے اور اس میں ہم کو رکر لیتے ہیں اور اسی بنیاد پر اس بات کی ہم مانتے ہی کہ صوبائی مدد میں صوبائی ہیڈ میں ان کے لئے کم رقم ہے لیکن جو دوسرے جو ایڈ ہے وہ اس میں آ رہا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ اپنا سوال پر اس وقت زیادہ ذرعت دے۔

جناہ اپنیکر۔ یہ جو گکول صاحب نے سوال کیا تھا یہ بخواصیاب اس کا جواب دیں۔

عبدالجید خان اچکزئی۔ ایک طرف تو آپ کہتے ہیں کہ صوبے کا انحصار ہو ہے حیوانات اور زراعت پر ہے اور دوسری طرف آپ نے سانحہ فی صد پی ایس ڈی پی روڈ سینکڑ میں رکھی ہوئی ہے آنے والا ذریہ ٹو کب آئے گا اور میں ایک بات کی صرف خالی وضاحت کروں گا جناہ اپنیکر۔ اسی فکر پر ہمیں بتایا گیا ہے کہ چھارب روپے کے واٹر میجٹ کے پیسے آئے ہوئے ہیں باقی تین صوبوں میں اس پر نیک نیک فی صد نیک کام ہوا ہے واٹر میجٹ میں ہمارے صوبے میں ابھی تک یہ شروع نہیں ہوا ہے یہ کب شروع ہو گا تین سال سے جب ہم یہاں بیٹھے ہوئے ہیں سارا بجٹ تو ڈیوپلمنٹ سینکڑ میں چلا گیا ہے اور اب کونے بجٹ کی وہ بات کر رہے ہیں۔

جناہ اپنیکر۔ تھی بزر بخواصیاب۔

عبدالقدوس بزر بخواصیاب (وزیر لا یو شاک) جس طرح گکول صاحب نے فرمایا ہے کہ چھوپچاں میں کے ہمارے پاس ری شاکنگ ہسپتال کے نہیں ہے۔

جناہ اپنیکر۔ گکول صاحب نہیں۔

عبدالقدوس بزر بخواصیاب (وزیر لا یو شاک) گکول صاحب ڈیرہ نومیں ہمیں جوان کی پرپوزل ہے وہ اپنی ایڈ پر دے دیں ہم ان کی پرپوزل ڈیرہ نومیں ڈال دیں گے۔ جناہ اپنیکر۔ اوکے۔ دوسرا سوال۔

عبد الرحمن زیارت وال ایڈ ووکیٹ۔ جناہ اپنیکر یہ جواب تھیک طریقے سے نہیں دیا گیا ہے۔

☆ 937 سردار محمد عظیم خان موسیٰ خیل (عبد الرحمن زیارت وال ایڈ ووکیٹ نے دریافت کیا)

کیا وزیر امور پرورش حیوانات از راء کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) یہ بتایا جائے کہ حلقہ درگ حلقہ کلگری ضلع موئی خیل میں مال مویشی کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ علاقوں میں قحط سالی اور مکمل متعلقہ کی عدم تو جنی کی بنا کثیر تعداد میں مال مویشیوں کی ہلاکت ہوئی ہے؟

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو مکمل مذکورہ مویشیوں کے فروع کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیل دی جائے؟

وزیر امور پرورش حیوانات۔

(الف) ضلع موئی خیل میں برتاطیق زرعی مال شماری 2000ء جانوروں کی کل تعداد 499208 4 ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ قحط سالی کی وجہ سے صوبہ بھر بھول ضلع موئی خیل میں مال مویشیوں کی پیداواری صلاحیت کے علاوہ ان کی تعداد پر بھی مخفی اثرات مرتب ہوئے علاوہ ازیں حالیہ بارشوں اور سیلابوں کی وجہ سے بھی مالداروں کو کافی نقصان اٹھانا پڑا۔

(ج) مکمل امور حیوانات نے دورانِ خشک سالی صوبہ کے تمام اضلاع بھول موالی خیل میں نہ صرف جانوروں کیلئے تیار شدہ خوراک اور بھروسہ فراہم کیا بلکہ ادویات اور حفاظتی یونک جات کے ذریعے جانوروں میں شرح اموات پر قابو پانے کیلئے بھرپور کوششیں کیں مکمل کی انہی کوششوں کی بدولت دورانِ خشک سالی اور سیلاب جانوروں کی بہت بڑی تعداد کو بچایا جاسکا ہے علاوہ ازیں مکمل ہذا مختلف ترقیاتی منصوبہ جات کے ذریعے مال مویشیوں کی بڑھوٹری اور علاج معاپلہ کی سہولت کو بہتر بنانے کیلئے مسلسل کوششیں ہے۔

جناب امیرکر۔ جنی نجوصاحب۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر لاکیوٹاک) جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب امیرکر۔ کوئی مخفی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرجیم زیارتوال امیر و دیکٹ۔ جنابِ محنتی یہ ہے کہ (جزء الف) میں یہ بتایا جائے کہ ضلع موئی خیل میں برتاطیق مال شماری 2000ء کے بعد خانے تو فیق نہیں دی ہے اب 2000 کی بات کر رہے ہیں۔ وہ کہتا ہے چار لاکھ نادے ہزار دو سو آٹھ دریے گلر جو ہے مکمل غلط ہے۔ اچھا دوسری بات یہ ہے کہ یہ

درست ہے کہ قحط سالی کی وجہ سے بیشمول ضلع موئی خیل میں مال مویشیوں کی پیداواری صلاحیت کے علاوہ ان کی پیداوار کے علاوہ ان کی تعداد پر بھی منفی اثرات مرتب ہوئے علاوہ ازیں بارشوں اور سیلابوں کی وجہ سے بھی مال داروں کو کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ پھر (ج) میں وہ کہتا ہے مگر امور حیوانات میں دوران خشک سالی صوبہ کے تمام اضلاع بیشمول موئی خیل میں نہ صرف جانوروں کے لئے تیار شدہ خوراک اور بحوس فراہم کیا بلکہ ادویات اور حفاظتی یونک جات کے ذریعے جانوروں میں شرح اموات پر قابو پانے کے لئے بھرپور کوشش کی۔ محقق کی ان کوششوں کی بدولت دوران خشک سالی اور سیلاب جانوروں کی بہت بڑی تعداد کو بچایا جاسکا ہے۔ علاوہ ازیں محقق ہذا مختلف ترقیاتی منصوبہ جات کے ذریعے مال مویشیوں کی بڑھو تری اور علاج معافی کی سہولت بہتر بنانے کے لئے مسلسل کوشش ہے یہ ان کا جواب ہے تو جناب میرا ان سے سوال یہ ہے۔ کہ کتنی خوراک دی اور کتنے مال موئیشی مر گئے اور کتنے موئی خیل میں رہ گئے ہیں۔

جناب اپنیکر۔ کتنے مر گئے ہیں اور کتنے رہ گئے ہیں یا آپ کا سوال ہے۔

عبد الرحیم زیارت وال ایڈوکیٹ۔ ہاں یہ جو کہتے ہیں کہ خشک سالی ہے اور اس کے نتیجے میں یہ جو 2000 کے فلگرنوار ہے ہیں اور اس کے بعد جو خشک سالی آئی تھی اس دوران کتنے رہ گئے ہیں۔

جناب اپنیکر۔ زیارت وال صاحب لوگ انسان نہیں گنتے ہیں آپ ان سے جانور گنوتے ہو۔

عبد الرحیم زیارت وال ایڈوکیٹ۔ جی۔ یہ تو لا یکٹا کا ہے اس کا محدود ہے اور وہ کہتا ہے کہ ہم ایسی منصوبہ بندی کر رہے ہیں آسمان میں کر رہے ہیں زمین میں کر رہے ہیں۔ مجھ سے پوچھتے ہیں میں آپ کو بتاتا ہوں کہ سینا لیس لا کھمال موئیشی صوبے کی تھی اس میں سے سینتیس لا کھردہ گئے ہیں۔ اس میں سے دس بارہ لا کھر گئے ہیں۔ تو ہمیں تائے یہ لا یکٹا کا منتشر ہے ہم ان کو عوام کے خزانے سے تجوہ دے رہے ہیں مشرک لگوایا ہوا ہے اس کو یہ پڑھنیں ہے کہ موئی خیل میں جانور کتنے ہیں خفدار میں کتنے ہیں۔ فلانی جگہ کتنے ہیں۔ ایسا نہیں ہے۔ جناب اپنیکر بات یہ ہے کہ میں یہاں فیکٹ سے بات کرتا ہوں اور جب ہم ساری رات یہاں تیاری کر کے آتے ہیں۔

حافظ محمد اللہ۔ روزے سے ہیں۔

عبد الرحیم زیارت وال ایڈوکیٹ۔ روزے کے یہ معنی یہ نہیں ہے کہ ہم اپنی حقیقت کو عیاں نہ کریں۔ اور

صوبے کے ساتھ مذاق کریں۔ روزے کے یہ معنی نہیں ہے وہ ہمیں اس کا تحریک ٹھاک جواب پر اور تحریک ٹھاک طریقے سے وہ مجھے اس کا حساب بتائے۔

جناب اپنے تحریک ہے۔ جی ۔

جناب اپنے تحریک ہے۔ جی بزرخو صاحب۔

عبدالقدوس بن نجحہ (وزیر لائیوٹھاک) جناب یہاں جواب دیا ہوا ہے اور یہ نہیں ہوتا ہے کہ تم ہر سال جاکے سروے کریں اور اس میں بہت سارے پیسے فرق ہوتے ہیں 2000ء میں اس کا سروے ہوا ہے اس کے مطابق مویٰ خیل کا جو روشنہ نہتا ہے وہ چار لاکھ کچھ ہے پانچ لاکھ کے قریب ہے اور قحط سالی میں مویٰ خیل اس کی رشی میں نہیں ہے وہاں پر بارش ہوتی رہتی ہے اور وہاں پر اتنی قحط سالی نہیں آئی ہے جس سے اتنا نقصان ہوا ہوا میں سے چتنا ہوا ہے اس کے لئے تم نے ایک لاکھ چالیس ہزار کلوگرام بھروسہ اور دوسری چیزیں ہو لوگوں نے بھروسے ہیں اسی دن جہاں قحط سالی آئی تھی اس وقت لوگوں کے بہت سارے مال مویشی نفع کے باقی جو صوبے میں ہے وہ کردہ ہے ہیں کیونکہ یہ مون سون رشی میں ہے اللہ اس کو مزید آباد کرے مزید بزرہ زار کرے مزید ایکیں مال دے دے۔ ہم ذعا نہیں کریں گے کہ وہاں پر قحط سالی آجائے۔

(مداخلت)

عبدالرحیم زیارت والیو کیٹ۔ بتائیں کہ مخفی اثرات پڑے ہیں ؟ how much ۔ جس سیدھی سی بات ہے کتنا؟ بتائیں۔

عبدالقدوس بن نجحہ (وزیر ملکہ امور پرورش حیوانات) sir یہاں پر بلوچستان میں 50% ہمارے مالدار متاثر ہوئے ہیں throughout ratio ہمارے تو ہے وہاں پر ہم لوگوں نے وہ کیا ہے میکن اتنے مویٰ خیل میں نہیں ہوئے ہیں وہاں پر تھوڑا ابہت ہوا ہے۔

جناب اپنے بلوچستان میں 50% مویٰ خیل میں کم ہوا ہے وہاں پر۔

عبدالقدوس بن نجحہ (وزیر ملکہ امور پرورش حیوانات) جی کم ہوا ہے تقریباً 10% کے قریب بھی نہیں ہوا ہے۔

شاہ زمان رند۔ اب وہ خود بہاں لکھتے ہیں کہ خلک سالی ہوئی ہے موسیٰ خیل میں۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر مکمل امور پرورش حیوانات)۔ تو وہاں پر ہم نے بھوسے بھی provide کیا ہے۔ جناب اپنے کہا ہے کہ تھوڑا بہت ہوا ہے وہاں پر ہم نے بھوسے اور چارے کے provide ہیں یہ کیوں نہیں سمجھتے ہیں۔

جناب اپنے next question number۔ جی جعفرخان صاحب۔

شیخ جعفرخان مندو خیل۔ ایک شریف منڑا نے ہیں اتنے وقت کے بعد تین سال کے بعد۔ جواب بھی دے رہے ہیں اور ہر ایک کو مطمئن بھی کر رہے ہیں تھوڑا باتھ ہاکار بھیں ہمارے اپوزیشن کے دوست۔ جناب اپنے۔ یہ آپ کی بات صحیح ہے۔ جی۔

عبد الرحمن زیارتوال ایڈو ویکٹ۔ کتنی مالیت کی خوراک اور دویات وہاں پر انہوں نے دیے ہیں؟

جناب اپنے۔ یہاں پر یہ supplementary بتتی ہے۔

عبد الرحمن زیارتوال ایڈو ویکٹ۔ کیسے نہیں بتتی ہے اسی میں لکھا ہوا ہے کہ ہم نے دی ہے۔ لیکن میں پوچھتا ہوں? how much?

عبدالقدوس بزنجو (وزیر مکمل امور پرورش حیوانات) ایک لاکھ چالیس ہزار kg بھوسے اور چارہ بھروسہ اور دیگر اگر آپ کو ان کی قیمت۔

عبد الرحمن زیارتوال ایڈو ویکٹ۔ یہ موسیٰ خیل میں دیا ہے۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر مکمل امور پرورش حیوانات) اگر آپ کو ان کی قیمت چاہیے تو دوبارہ سوال لاکیں اس کا ہم جواب دیں گے۔

عبد الرحمن زیارتوال ایڈو ویکٹ۔ دو ایساں کتنی دی ہیں اس کی قیمت تو معلوم ہوتی ہے دوسرے کی قیمت آپ کو معلوم نہیں ہے؟

عبدالقدوس بزنجو (وزیر مکمل امور پرورش حیوانات) آپ سوال لاکیں اسکا بھی جواب دیدیں گے۔

عبد الرحمن زیارتوال ایڈو ویکٹ۔ ہے ناں میں کہتا ہوں کہ خوراک اور دویات کی مدد میں۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر مکمل امور پرورش حیوانات)۔ تو آپ سوال لاکیں نا۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈو وکیٹ۔ یہ ہے ناں آپ نے کہا ہے کہ خوراک دیے ہیں ادویات دیے ہیں۔

عبدالقدوس بن نجحہ (وزیر ملکہ امور پرورش حیوانات) fresh question لا کیں اسکے لئے۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈو وکیٹ۔ میں کہتا ہوں کتنے ہیں۔ بھی آپ نے یہاں لکھا ہوا ہے کہ ہم نے خوراک دی ہیں بھوسدیا ہے اور ادویات دی ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کتنی مالیت کی؟ آسمان سے تو بات نہیں کر رہا ہوں on ground بات کر رہا ہوں۔

عبدالقدوس بن نجحہ (وزیر ملکہ امور پرورش حیوانات)۔ میں نے وہاں پر دکان نہیں کھولی ہوئی ہے آپ دوبارہ سوال لا کیں fresh question لا کیں ہم تفصیل سے آپ کو جواب دے دیں گے۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈو وکیٹ۔ جناب اپنے صاحب انہوں نے کہا ہے کہ آپ کو خوراک دی ہے ادویات دی ہیں۔ میں پوچھتا ہوں کتنی مالیت کی تو وہ کہتا ہے کہ آپ نیا سوال لے آئیں۔

جناب اپنے نہیں وہ نہیک ہے وہ پوچھ لے گا ابھی روزہ ہے آپ کو بتائے گا پھر۔ ok۔

question نہیں نہیں وہ بھول گیا ہوگا۔ آپ کے پاس بھی figure ہے۔ جی آپ میرے جیبر next question number میں آجائیں میں اُن سے پوچھ کے آپ کو میں بتاؤں گا ok۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈو وکیٹ۔ تیرا question یہ ہے جناب۔

جناب اپنے نہیں نام بہت کم ہے۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈو وکیٹ۔ نہیں آپ وہ سُن لیں تو صحیح۔

جناب اپنے باقی ساتھیوں کی پھر نہیں ہو گی آج۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈو وکیٹ۔ جناب آپ سُن لیں۔

جناب اپنے جی۔

عبدالرحیم زیارتوال ایڈو وکیٹ۔ جناب یہ کہتے ہیں کہ مختلف پروجیکٹ کام کر رہے ہیں اس سلسلے میں۔

کونے پروجیکٹ وہاں پر کام کر رہے ہیں۔ what is the name of that project?

انہوں نے جواب میں لکھا ہے۔ اپنے جواب کا تو کم از کم وہ تو کریں۔ آخر میں جو لکھا ہوا ہے۔ ترقیاتی

منصوبہ جات کے ذریعے مال موسیوں کی بڑھوتو ری اور علاج معالجہ کی سہولت کو بہتر بنانے کیلئے مسلسل

کوشش ہے۔ ملکہ ہذا ترقیاتی منصوبہ جات۔ کیا پروجیکٹ ہے کیا نام ہے اُن پروجیکٹ کے؟ اور ان کے ذریعے سے کیا کام ہو رہا ہے؟

عبدالقدوس بزنجو (وزیر ملکہ امور پرورش حیوانات) sir اسکیں یہ ہے۔ لائیواٹاک میں ہم مفت اپنی دوایاں اور جو ہمارے ذاکر ہیں وہ ہر وقت وہاں پر available ہیں اور ان کو یہ کھولتیں دے رہے ہیں یہ ملکہ ہذا ہے کوئی پروجیکٹ نہیں ہے۔ یہ ملکہ اپنے وسائل میں رہ کے کام کر رہا ہے اگر ہر یہ ہمیں فتنہ ملیں گے مزید ہم اسکو بہتر ہنا کیں گے مزید کام کریں گے۔

عبدالرحیم زیارت وال ایڈووکیٹ۔ پروجیکٹ کا نام کیا ہے۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر ملکہ امور پرورش حیوانات) یہ تو ملکہ حیوانات ہے۔

جناب ایسٹر - next question number -

عبدالقدوس بزنجو (وزیر ملکہ امور پرورش حیوانات) سریر کہہ رہے ہیں لائیواٹاک بلوچستان میں بہت اہم ہیں لیکن اس سے پہلے چلا کہ اس میں کتنے سوال ہیں اور کس نے کیے ہیں اور کیوں نہیں آئے ہیں۔ اس سے اسکی اہمیت کا احساس ہو رہا ہے مجھے۔

جناب ایسٹر - سردار عظیم صاحب کیوں نہیں آئے ہیں اگر یہ اہم سوال ہوتے۔ جی next Question

عبدالرحیم زیارت وال ایڈووکیٹ - Question No. 1022 -

☆ 1022 سردار محمد عظیم خان موسیٰ خیل۔ (عبدالرحیم زیارت وال ایڈووکیٹ صاحب نے دریافت کیا) کیا وزیر امور پرورش حیوانات ازراء کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ PSDP سال 2006-2005 ملکہ امور پرورش حیوانات میں مختلف گرینڈوں کی حامل متعدد اسامیاں مختص کر دی گئی ہیں۔

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو ان اسامیوں کی ضلع وار تقسیم کا اور پر کرنے کا معیار کراپٹریا کی تفصیل دی جائے؟

وزیر امور پرورش حیوانات

(الف) مکملہ امور پرورش حیوانات کو PSDP سال 06-2005ء میں کوئی بھی آسامی مہینہ نہیں کی گئی ہے۔

جناب اپنے بھائیہ منزی۔

عبد الرحمن زیارت وال ایڈو ویٹ۔ جناب اسکیں ہمارے وزیر صاحب لکھتے ہیں۔۔۔ (مداخلت)

عبد القدوں بزرخو (وزیر مکملہ امور پرورش حیوانات) جناب یہ سلیمانزی کریں تو میں ہواب دوں۔

کچوں علی ایڈو ویٹ (قائد حزب اختلاف) جو پی ایس ڈی پی ہے پی ایس ڈی پی ڈولپمنٹ کی مد میں ہے ہمارے افسران یا ہمارے ۔۔۔

عبد القدوں بزرخو (وزیر مکملہ امور پرورش حیوانات) جناب سوال لا کیں ۔۔۔

کچوں علی ایڈو ویٹ (قائد حزب اختلاف) یہاں جو پی ایس ڈی پی ہے۔ پی ایس ڈی پی SNE سے متعلق نہیں ہے۔ پی ایس ڈی پی construction سے ہے۔ اور آپ یہ دیکھ لیں اسکیں اسامی کی سوال construction سے کی ہے اور جواب بھی construction کی مد میں دیا ہے۔ نہیں بات یہ ہے کہ یہ سوال کیا ہے۔ پی ایس ڈی پی ڈولپمنٹ مد میں آئے گا۔ آپ لوگ اسکو پڑھیں۔

عبد القدوں بزرخو (وزیر مکملہ امور پرورش حیوانات) جواب نہیں دینے دے رہے ہیں sir۔

جناب اپنے بھائیہ صاحب آپ نے پکھ۔۔۔

عبد القدوں بزرخو (وزیر مکملہ امور پرورش حیوانات) سر میں اسکا جواب دے دوں تاں۔

جناب اپنے بھائیہ۔ تی بھی آپ کو جواب دیں گے۔

عبد القدوں بزرخو (وزیر مکملہ امور پرورش حیوانات) جواب دوں۔

جناب اپنے بھائیہ۔ جی۔

عبد القدوں بزرخو (وزیر مکملہ امور پرورش حیوانات) جناب انہوں نے سوال کیا ہے کہ پی ایس ڈی پی۔

کونکہ انکو اتنا awareness نہیں ہے کہ پی ایس ڈی پی۔۔۔

جناب اپنے بھائیہ۔ اچھا سوال پی ایس ڈی پی کے حوالے سے ہے۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر ملکہ امور پرورش حیوانات) تو میں نے کہا بھی پی ایس ڈی پی میں ہمیں کوئی پوست نہیں ہے۔ اگر مرید ان کو questions کرنا ہیں وہ سوال۔۔۔۔۔ (داخلت) جناب اپنے کر۔ گیلو صاحب آپ پلینز تشریف رکھیں۔ سوال جو کیا ہے اس نے سوال سے متعلق جواب دیا ہے۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر ملکہ امور پرورش حیوانات) سوال سے متعلق ہم نے جواب دیا ہے۔ جناب اپنے کر۔ سوال میں کیا ہے کہ کیا یہ درست ہے کہ پی ایس ڈی پی سال 2005-06 ملکہ امور پرورش حیوانات میں مختلف گریدوں کی حال متعدد آسامیاں مختص کردی گئی ہیں۔ اس نیک پی ایس ڈی پی کے حوالے سے کہ پی ایس ڈی پی میں نہیں ہے۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر ملکہ امور پرورش حیوانات) پی ایس ڈی پی میں ہمیں کوئی پوست نہیں ہے۔ جناب یہ تاری graduation اسکلی ہے۔

جناب اپنے کر۔ نہیں صحیح ہے مشر صاحب صحیح فرمادے ہیں۔

شاہ زمان رند۔ جو فنڈ زرکھے گے ہیں وہ پی ایس ڈی پی میں ہی رکھے جاتے ہیں اُن میں جو ہے اُس فنڈ ز سے آپ جو ہیں ناں S.N.E's اور ڈولپمنٹ کے کام ہوتے ہیں۔ جناب اپنے کر۔ No. No. پی ایس ڈی پی میں ڈولپمنٹ۔۔۔۔۔ یہ ناں ڈولپمنٹ میں ہوتا ہے یہ S.N.E کے بارے میں۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر ملکہ امور پرورش حیوانات) آجائے پڑھ کے آ جائیں۔

عبد الرحمن زیارت وال ایڈوکیٹ۔ جناب کسی اور مد میں جو پیے رکھے جاتے ہیں وہ مد ہتا جائے؟ نا ان ڈولپمنٹ کی مد میں کہاں پر رکھے گئے ہیں۔ ہر ڈولپمنٹ کے پیے آپ کے سامنے آگئے ہیں۔ اور اُس میں آپ کے پاس یہ ہیں۔ جب آپ کے پاس یہ ہے تو وہ کہہ رہا ہے کہ ہم کوئی بھی نہیں لگائیں گے۔ نہیں دیں گے۔

جناب اپنے کر۔ نہیں پی ایس ڈی پی میں ہے؟

عبد الرحمن زیارت وال ایڈوکیٹ۔ پی ایس ڈی پی میں نہیں دیں گے کہاں سے دیں گے۔

عبدالقدوس بربخو (وزیر مختار امور پرورش حیوانات) جناب وہ ہم نے۔۔۔

جناب اپنکر۔ آپ سئیں انہیں۔ جی۔

عبدالقدوس بربخو (وزیر مختار امور پرورش حیوانات) یہاں پر PSDP mean Public

Section Development Programme.

عبدالرجیم زیارتوال ایڈووکیٹ۔ yes

عبدالقدوس بربخو (وزیر مختار امور پرورش حیوانات) اس میں نان ڈولپمنٹ علیحدہ ایک ہوتا ہے اس میں یہ ایک S.N.E's ہوتے ہیں دوسری چیزیں ہوتی ہیں۔ یہ ڈولپمنٹ کے ہیں۔ انہیں روز اسکولز یہ چیزیں دیتی ہیں۔

جناب اپنکر۔ تھیک ہے۔

عبدالقدوس بربخو (وزیر مختار امور پرورش حیوانات) یا اگر S.N.E کے بارے میں پوچھنا چاہتے ہیں وہ دوسرا fresh question لائیں انشاء اللہ جواب دیں گے۔

جناب اپنکر۔ ok۔ کچوں صاحب آپ نے صحیح پوچھنٹ آؤٹ کیا ہے۔

کچوں علی ایڈووکیٹ (قائد حزب اختلاف) پی ایس ڈی پی میں یہ ہے نہیں۔

شاہ زمان رند۔ آپ تسلی سے سُن لیں اگر وہ ڈپنسری دیں گے ہی نہیں وہ بنا کیں گے ہی نہیں تو لوگوں کو کہاں رکھیں گے اپنے گھر میں۔ وہ تو ظاہر ہے ڈپنسری وغیرہ بننے کی تو وہاں اس کو pay بھی دیں گے اور رکھا بھی جائے گا۔ اگر ڈولپمنٹ کی اس مدد میں کریں گے تو S.N.Es ہوں گے۔ اگر وہ نہیں ہوگا تو S.N.Es کہاں سے آئیں گے پھر۔

جناب اپنکر۔ اچھا ریم صاحب آپ سمجھ گئے جو سوال آپ پوچھ رہے ہیں آپ اس کیلئے next لے آئیں۔ جو سوال آپ نے پوچھا ہے اس کا جواب انہوں نے صحیح دیا ہوا ہے۔

عبدالرجیم زیارتوال ایڈووکیٹ۔ انہوں نے صحیح دیا ہے؟

جناب اپنکر۔ بالکل۔

عبد الرحمن زیارت وال ایڈوکیٹ - اچھا نجیک ہے۔

جناب اپنے کر۔ next question number - گپکول صاحب۔

گپکول علی ایڈوکیٹ (قائد حزب اختلاف)۔ question no. 911۔

☆☆ 911 جناب گپکول علی ایڈوکیٹ۔

کیا وزیر امور پرورش حیوانات از راء کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2003ء کے دوران مکمل بذا کے گرین 1 تا گرین 16 کی خالی آسامیوں پر تعیناتی کیلئے اشتہار دیا تھا اور دستاویزات جمع کرنے کی آخری تاریخ 25 اگست 2003 مقرر ہوئی تھی؟

(ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو کم و بیش 20 ماہ کا طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود اب تک انٹرویونہ ہونے کی کیا وجہات ہیں اور آسامیاں کب تک پر کرنا ممکن ہے تفصیل دی جائے؟  
(وزیر مکمل امور پرورش حیوانات)

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مکمل امور حیوانات نے اشتہار (ت، ع، وق) 362 کے مطابق گرین 1 تا گرین 16 کی آسامیاں پڑ کرنے کیلئے مورخ 25 اگست 2003 تک درخواستیں جمع کرنے اور انٹرویونہ کی تاریخ 30 اگست 2003 مقرر کی تھی چند ناگزیر وجوہات کی بناء پر ملتوي کر دی گئی۔

(ب) مکمل میں کچھ آسامیاں بغیر منظوري کے سابقہ ڈائریکٹر جزل نے لوگوں کو تعینات کیا تھا جسکے بعد مکمل نے سری کے ذریعے گزارش کی تھی کہ ان افراد کو نوکری سے برخاست کیا جائے یا ریگولر کیا جائے جو حکومت بلوچستان کے مراسلمبر 1939/04/5-203 (E) SOL مورخ 10-12-2004 کے تحت ریگولر کر دی گئی ہیں اس میں تحریر کی جاتی ہے کہ مکمل نے گرین 16 کی آسامیاں پڑ کرنے کیلئے ریکوویشن فارم (Requisition Farm) بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو ارسال کر دیے گئے ہیں جہاں تک گرین 1 تا گرین 15 کی خالی آسامیوں کا تعلق ہے ان کی جلد قائد حزب اختلاف کے مطابق تقریباً عمل میں لاٹی جائیں گی۔

جناب اپنے کر۔ جی۔

جناب پکول علی ایڈو وکیٹ (قائد حزب اختلاف) جناب انہیں زیارت وال صاحب نے بہت ٹھک کیا ہے  
یہ میرا بھائی ہے میں انہیں تکلیف نہیں دوں گا۔ البتہ میں اس سوال کے توسط سے ایک میرا  
ہے جناب والا سے۔

جناب اپنکر۔ جی۔

جناب پکول علی ایڈو وکیٹ (قائد حزب اختلاف) باہر جو sir چیئرمین بلوجستان پیلک سروس کمیشن تھا  
اس کے انتقال کرنے کے بعد آپ کا پیلک سروس کمیشن بھی انتقال کر چکا ہے۔ وہ ایک honest  
آدمی تھا۔ انہوں نے جو یہ پوٹسٹس بیچ دی ہیں میرا آپ سے یہ request ہے آپ تمام  
ڈیپارٹمنٹوں کو یہ ہدایت دیں کہ وہاں جو بھی انترو یو ہوں گے متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کے آدمی کو بھی وہاں بیٹھانا  
ہے۔ اگر ہمیتھے کے بارے میں وہاں پر وہ فیر کی انترو یو ہے وہاں تین آدمی بیٹھے ہوئے ہیں انہیں تو ہمیتھے  
کے بارے میں اپنی کاپنے نہیں اور وہ انترو یو لے رہے ہیں اور ابھی ہم لوگوں نے دیکھا ہے کہ وہاں  
انگریز لکھرڈ ڈیپارٹمنٹ کے انترو یو ز ہوئے ہیں وہاں ایگر لکھرڈ کا کوئی آدمی نہیں بیٹھا ہے اسلیے اس سلسلے میں  
آپ ایک sir اور خدا کے لئے بلوجستان میں شاید چار پانچ ایسے آدمی ہوں کہ وہ  
ایماندار ہیں۔ پیلک سروس کمیشن کے چیئرمین کو ایک ایماندار آدمی باہر جھیسا چاہیے تاکہ وہ لڑکے جو کر  
talanted ہیں ان کا جو اعتماد ہے انہیں بخوبی سا ہو جائے کہ واقعی ہم محنت کر لیں گے ہماری محنت  
راہیگاں نہیں ہوئی۔

جناب اپنکر۔ OK کوئی سپلائمنٹری نہیں ہے۔

جناب اپنکر۔ جی۔ شیخ صاحب

شیخ جعفر خان مندو خیل۔ جناب اپنکر سوال نمبر 911 پر میری ایک ختمی ہے۔

جناب اپنکر۔ جی۔ جی۔

شیخ جعفر خان مندو خیل۔ مشر صاحب جواب دے رہے ہیں جزو (ب) میں کہ مجھے میں کچھ آسامیاں بغیر  
منظوری کے سابقہ ڈائریکٹر جزل نے لوگوں کو تعینات کیا تھا جس کے بعد مجھے نے سری کے ذریعے  
گزارش کی تھی کہ ان افراد کو نہ کری سے برخاست کیا جائے یا ریکووکر کیا جائے جو حکومت بلوجستان مراسلہ

نمبر 1939/04/230/SOL(E) مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۰۷ء کے تحت ریگولر کردی گئی ہیں۔ Sir  
اگر irregular بھرتی ہو اور چیف منٹر does not have power یا حکومت  
کو کوئی power نہیں ہے کہ وہ اس کو ریگولر کر دے۔ اسی پر ہمارے صاحبان جیل گئے وہ صرف اسی  
بنیاد پر جیل گئے irregular rules and regulations کے مطابق بھرتی نہیں ہوئے  
define procedure میں ہے کہ پہلے اشتہار آئے گا جب اشتہار آتا ہے اس کے بعد ایک کمیٹی  
بنتی ہے وہ ان چیزوں کو valuate کرتی ہے۔ تو انہوں نے کس طرح  
ان کو select کیا ہے۔ منٹر صاحب اسکو explain کرے کہ یہ کس روتار کے تحت کے۔ کیونکہ مجھے تو  
سمجھنیں آرہی کہ یہ کس روتار کے تحت ہوئے۔

پہلے علی ایڈ ووکیٹ۔ جناب ایسٹریکر یہ سوال چیف منٹر کے آنے تک متوجہ رکھا جائے۔

جناب ایسٹریکر نہیں ابھی تو منٹر خود موجود ہے۔ جی منٹر صاحب

عبدالقدوس بزنجو (وزیر حکومہ لا یو اسٹاک) یہاں پر ہماری سابقہ ایک منٹر صاحب پہلے اخبار میں دیے چکر  
کچھ انشہروز ہوئے یا نہیں ہوئے پھر اس میں انہوں نے بھرتیاں کی ہیں۔ ہم نے آتے ہی اس پر کارروائی  
کی اور ہم نے چیف منٹر صاحب کو سری ہیچ دی کہ اتنی بھرتیاں ہوئی ہیں اسکے خلاف ہم کارروائی کریں گے  
۔ لوگوں کو یہ روزگار نہیں کرنا چاہیے کیونکہ وہ پچھلے چار پانچ مہینے سے تنخواہ لے رہے ہیں۔ اور چیف منٹر  
صاحب نے ان کو ریگولر کر دیا۔

جناب ایسٹریکر جعفر خان صاحب نے جو پوائنٹ آؤٹ کیا وہ اس طرح کر سکتے ہیں۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر حکومہ لا یو اسٹاک) جناب ہم نے سری ہیچ باؤ اور秘etary through chief  
انہوں نے انکو ریگولر کر دیا کہ کسی کو یہ روزگار نہیں کرنا چاہیے۔ اور اس بندے کے خلاف کارروائی کی  
جائے تا کہ آئندہ کوئی اس قسم کا کام نہ ہو۔ کیونکہ وہ ریکارڈ ہو گئے ہیں۔

جناب رحمت علی بلوج۔ جناب ایسٹریکر میرے خیال میں جتنے بھی مجھے ہیں۔ ان سب میں اسی طرح  
ہوا ہے۔ صرف مسئلہ لا یو اسٹاک کا نہیں ہے۔ مجھے ایک ایسا زمین بھی اسی طرح ہوا باقی حکوموں میں بھی  
..... کیونکہ ہم نے بھی بھی نہیں دیکھا کہ انشہروز ہوئے اور اسی کمیٹی کے کہنے پر عملدرآمد ہوا۔

شیخ جعفر خان مندو خیل کے power do the chief Minister have۔ بھرتی ہوئے ہیں اور ان regular کر لیں۔ پونت صرف یہ ہے اگر چیف مینٹر کو power ہے، اُم نے جو سری سمجھوائی تھی تو اس میں ایگر لیکھا میں یہ لکھا گیا تھا جواب دیا گیا کہ چیف مینٹر کے پاس کوئی ایسی power نہیں ہے جو irregular بھرتی کو regular کر دے۔ حالانکہ وہ ڈائریکٹر جزل نے بھرتی کیے تھے ڈوب کلی اپوزیٹ میں آپ کو اچھی طرح پتا ہے۔ ان سیکرٹری نے نکال دیے تھے کہ ڈائریکٹر جزل کو power نہیں بھرتی کرنے کے پھر چیف مینٹر سے کسری ان کے through Secretary summary گئی کہ چیف مینٹر کے پاس ایسی کوئی بھی ایسی power نہیں ہے جو کہ irregular بھرتی کو دوبارہ regular کیا جائے لہذا یہ لوگ دوبارہ بحال نہیں ہو سکتے فرش انتریو میں آئے وہاں ایگر لیکھ کے سلسلے میں یہ آیا۔ یہاں لائیو اسٹاک میں بھرتیاں موجودہ مینٹر کے آنے سے پہلے ہوئی ہیں مجھے پڑھے ہے بزرگ صاحب۔ جناب اپنے۔ بزرگ صاحب کی بات نہیں ہیں۔ وہ صرف یہ پوچھنا چاہیے۔ کہ چیف مینٹر صاحب کے پاس یہ اختیارات ہیں۔

عبد القدوس بزنجو (وزیر ملکہ لائیو اسٹاک) جناب ہم نے سمجھا دی وہاں سے ان کی approval آگئی شاید ان کے پاس power تھے کہ ان کی approval آئی ہوگی۔

جناب اپنے۔ اچھا مینٹر صاحب کو پڑھنیں Next Question ok

شیخ جعفر خان مندو خیل۔ جناب answer question اور question کی معلومات کیلئے کہ ان لوگوں کو میری معلومات ہیں میں house کے سامنے رکھ رہا ہوں کہ چیف مینٹر the power does not has regular کو irregular بھرتی کو defiantly کر دیں کے پاس بھی رکھتی ہے بادشاہی power بھی ہے۔ لیکن اس سلسلے میں پریم کورٹ نے limitations کا اہم بھی رکھتی ہے اور آپ کی بھی رکھتی ہے اور تمام صوبے کی بھی رکھتی ہے۔

جناب اپنے۔ اگر آپ چاہتے ہیں تو پھر تم اپنے سیکرٹریت سے ان کو تھٹھی لکھیں گے اس حوالے سے۔

شیخ جعفر خان مندو خیل۔ جیساں آپ سیکرٹریت سے تھٹھی لکھ دیں کہ انکا انہوں نے کیا۔

جناب اپنیکر۔ پہلے جو اس نے لکھا تھا کہ power نہیں ہے وہ معلومات بھی نہیں دے دیں۔ ہمارے سکرٹری صاحب کو ok۔

عبدالرحیم زیارت وال ایڈووکیٹ۔ دوبارہ بحال کے گئے کتنے لوگ تھے نہ اور دوسری بات یہ ہے کہ ۲۰۰۳ء کو انہوں نے انٹروپوکال کئے تھے اور ۱۳۰ اگست ۲۰۰۵ء کو تقریباً ڈھائی سال پورے ہونے والے ہیں اب ڈھائی سال کے دوران جو پوٹسیں منظور تھیں اس پر انہوں نے لوگوں کو تعینات کیوں نہیں کیا جب خود جواب میں لکھ رہا ہے کہ ۱۳۰ اگست ۲۰۰۳ء کو ہم نے انٹریوز کئے اور اس کے بعد پھر منسوخ ہوئے اور جو ۱۶ گرینڈ ہے وہ تو پیک سروس کیشن کو سمجھوادیئے اور اس کم گرینڈ ایک سے پندرہ تک خالی آسامیوں کا تعلق ہے انکو جلد قواعد و ضوابط کے مطابق تقریباً عمل میں لائی جائے گی۔ بات ہے ۱۳۰ اگست ۲۰۰۳ء سے اب تک یہ تقریباً نہیں ہوئی ہیں کیوں تعینات نہیں ہوئے کسی پوٹسیں ہیں۔ ان کو کیا دشواریاں تھیں۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر مکملہ لا نیو اسٹاک) گرینڈ ایک تا پندرہ کی بات ہے۔ اس میں ابھی پوٹسیں منظور ہو گئیں پہلے تو اسی پوٹسیں نہیں تھیں۔ اگر ایک آحاتھے نوٹگی میں وہ ہم نے adverteiae کر دیئے اور وہاں لوگوں کی appointment ہو گئی جہاں پر خالی ہے انہوں نے کہا کہ وہاں پر پر کریں۔ اور باقی فناں سے منظور ہو گئے انش اللہ جلد تعیناتی عمل میں لائی جائیگی۔

جناب اپنیکر۔ تعداد معلوم ہے کتنے منظور ہو رہے ہیں۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر مکملہ لا نیو اسٹاک) ۲۵۸ کمزز ہیں ۱۳۰۰ اسٹنٹ کیبل میں ہے۔

جناب اپنیکر۔ ok

عبدالرحیم زیارت وال ایڈووکیٹ۔ 2003ء کے SNE کی پوٹسیں منظور ہیں advertise کردی ہیں اور آج تک نہیں لگایا ہے ابھی کہہ رہا ہے کہ ابھی منظور ہے اب ہی کی بات نہیں بلکہ ڈھائی سال پہلے کی بات ہے۔

عبدالقدوس بزنجو (وزیر مکملہ لا نیو اسٹاک) جناب یہ وہی ہے جو بعد میں appointment ہو گئے سمری کی صورت میں چیف منیز کو سمجھوادیا چیف سکرٹری کے تحرید جن کو ریکولر کر دیا گیا۔ جواب پڑھنے ناگزیر

وجوہات کی بنا پر ملتوی کردی پھر ملکہ ہڈا میں DG تھے اس نے appointment کر دیے جس میں ہمارے ایم پی ایز ہیں ان کی بھی recommendation ہیں اس ہمارے اعظم موئی اخیل صاحب ہے ان کے بھی recommendation کے ہیں اس کے علاقے کے بھی ہے تربت اور پنجبور کے بھی ہے اور دوسری بھروسے کے بھی ہیں ہر جگہ چیف نظر کے directive ہے ایم پی ایز ہمارے جتنے ہیں ان سب کے directive کے مطابق کر دیے ہیں۔

جناب عبدالرحیم زیارت وال ایڈ وکیٹ۔ یہاں جواب میں لکھا گیا کہ گرید ایک تا پندرہ کی خالی آسامیوں کا تعلق ہے ان کی جلد قواعد و ضوابط کے مطابق تقریباً عمل میں لائی جائیں گی۔

جناب اپیکر۔ کہاں پر لاست جو ہے جہاں تک گرید ایک تا پندرہ کے خالی آسامیوں کا تعلق ہے ان کی جلد قواعد و ضوابط کے مطابق تقریباً عمل میں لائی جائیں گی۔

عبدالقدوس بن بخشو (وزیر لا یونیٹاک) جناب جہاں پر ہمارے پاس پوسٹ Available ہیں وہاں ہم انٹرویو ڈکر رہے ہیں۔ جس میں نوشکی میں ہمارے انٹرویو ڈکر ہوئے اور لوگ لگ چکے ہیں اب باقی جہاں پوسٹیں ہیں ان کو ایک ساتھ ملا کر انکے انٹرویو ڈکر کرائیں گے اور ان کے شیش وغیرہ روڑ کے مطابق ہوں گے۔

جناب اپیکر۔ OK وقفہ سوالات ختم باقی سوالات بھی ختم یعنی ویسے اصولاً تو ختم ہے لیکن اگر میں اچھائی کروں سوال بھی ختم ہو گے، Question NO 835, Question NO 864, Question NO 976, Question NO 977 and 1081, آئندہ اجلاس کے لئے Question NO 977, Question NO 977 and 1081، مouxركے جاتے ہیں۔

عبدالجید خان اچکزی۔ Question NO 977 کے تحت ذاتی وضاحت کرنا چاہتا ہوں ایک اہم مسئلہ ہے جناب اپیکر۔

جناب اپیکر۔ ایک دفعہ یہ سکرٹری اسیبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں، جی۔

سکرٹری اسیبلی۔ نسیم اللہ الرحمن الرحیم۔، جناب میر امان اللہ نویزی کی صاحب وزیر ایکسا ہزار ایکڈیکسیشن نے درخواست دی ہے کہ وہ شہر سے باہر کی کام کے سلسلے میں مصروف ہے اس لئے آج کے اجلاس میں

شرکت کرنے سے مخدوری کا اظہار کیا ہے۔

سردار محمد عظیم موسیٰ خیل صاحب نے ٹیلفون پر اطلاع دی ہے کہ ان کی طبیعت اب تک ناساز ہے لہذا آج وہ اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرنے سے قاصر ہے۔

جناب شعیب تو شیر و آنی صاحب وزیر داخلہ نے درخواست کی ہے کہ ان کی طبیعت صحیح نہیں ہے لہذا آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کر سکتے۔

جناب الغیث کریم ربانیزادہ محمد یونس چنگیزی صاحب وزیر کھیل و ثقافت اور ماحول نے اپنی ذاتی مصروفیات کی وجہ سے آج کے اجلاس میں شرکت کرنے سے مخدوری کا اظہار کیا ہے۔

جناب اپنیکر سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں؟۔  
(رخصت کی درخواستیں منظور ہوئی)۔

جناب اپنیکر رخصت منظور ہوئی، جی اچزری صاحب۔

عبدالجید خان اچزری۔ جناب اپنیکر صاحب اگر آپ کو یاد ہو گا کہ بچھتے یمن میں پاکستان مسلم (ق) ایگ کے نائب صدر سیف الدین صاحب کے بارے ایک بات آئی تھی اسمبلی میں ہمارے سردار عظیم صاحب نے کہا تھا کہ سیف الدین صاحب نے شہر میں کسی بندے سے ذریٹہ لا کھرو پے لیے اور اسی ایم کے کوئے سے اس نے میوب دیل بیجا ہے جناب اپنیکر اب کل کی بات ہے اس کے بارے میں آپ کو ایک وہ بتا دوں کہ سیکرٹری ایگیٹیشن نے اس کی تحقیقات کی تھیں اور تحقیقات میں یہ ثابت ہو گیا تھا کہ سیف الدین صاحب نے ذریٹہ لا کھرو پے لیے ہیں اس بندے سے اس بندے نے گواہی بھی دی ہے جناب اپنیکر ابھی ایک دوسرا مسئلہ پیدا ہوا ہے باقی تو سیف الدین صاحب اور جو کچھ ہو رہا ہے ہمارے موبے میں جس طرح غریب کی حالت ہے یا جو کچھ ہو رہا ہے وہ تو ہم نے نہیں آپ نے بھی دیکھا ہو گا غریب لوگوں سے انتھیا نا اور غذہ نیکس وصول کرنا یہ تروز کا معمول ہے گیا ہمارے پارٹی سیکرٹریٹ میں دن میں تقریباً پاندرہ سے میں ایسے لوگ آتے ہیں جو غریب ہیں کمزور ہیں مگر ایک سرمایہ دار اور ایک زور اور آدمی اس سے پیسہ لینا چاہتے ہیں اس میں اچھے اچھے سیاسی خاندانوں کے لوگ بھی شامل ہیں اور اچھے اچھے خاندانوں کے بھی شامل ہیں جناب اپنیکر کل ایک واقعہ ہوا ہے سیف الدین کیزی صاحب بمع کوئی ایک

چورا یکیں ہے اس کا نام سزر ہے نیب سے بحال ہوا ہے یہ اس کے ساتھ گیا ہے جیب ناہیں ہمارے  
ڈسٹرکٹ کا ایک اپنکڑ ہے اس کے پاس گیا ہے کہ میں مسلم لیگ کا نائب صدر ہوں مجھے بچیں ہزار روپے  
چاہیے اور بچیں ہزار روپے اگر نہیں دو گے تو میں تمہارے خلاف ایک کارروائی کروں گا یہ کروں گا وہ کروں گا یہ  
تقریباً دفتر میں چالیس بچاں لوگوں کے سامنے سیف الدین پڑھنے ہیں کس حالت میں تھا یہ کل ڈیڑھ بجے  
کی بات ہے اور یہ بندہ اتنا پا اور فل آدمی ہے اس نے ڈیڑھ بجے ہی ایم آفس سے ٹیلیفون کروایا اور کوئی  
تقریباً دو بجے کے قریب اس اپنکڑ کو Suspend بھی کر دیا اور O.S.D. بھی ہنا دیا جناب اپنکر  
سیف الدین کے بارے میں ہر کوئی جو بھی پچھے کہے گا یہ تو ذاتی بات ہو گی وہ کہے گا ذاتی Attack  
کر رہے ہیں کس Character کا آدمی ہے یادوں کس Character کا ہے اور بعد میں وہ کل رات  
بھی سریاب تھانے میں تھاسریاب تھانے میں وہ بار بار یہ کہہ رہا تھا کہ اس بندے نے ہی ایم کو گالی دی  
ہے اب جناب اپنکر آپ یہ بتائیں کہ ایک ایکسا نز اپنکڑ اور سی ایم کا کیا تعلق بن سکتا ہے اور ایک  
مسلم لیگ کے نائب صدر اور اس کا کیا تعلق بن سکتا ہے پھر ہماری پولیس تو بھی دم، دم، دم، مست قلندر  
والے ہیں پولیس والوں نے سیف الدین کی ایف آئی آر کا ناہ ہوا ہے اور ہمارے اپنکڑ کے بارے میں یہ  
ازام لگایا ہے کہ اس نے مجھ سے چالیس ہزار روپے لے لیے اور باقی چالیس ہزار روپے وہ مجھ سے مانگ  
رہے ہیں میں وہ نہیں دے رہا ہوں تو جناب اپنکر اس کے بارے میں اگر ایسے واقعات ہو گئے، صحیح میں  
ہی ایم ہاؤس گیا تھا سی ایم ہاؤس والوں نے کہا کہ ہم نے کوئی ٹیلیفون نہیں کیا کہ کوئی ایسی بات ہوئی ہے  
وہاں پر طاہر ندیم اور کیپٹن فرید وغیرہ سارے تھے ہم نے کہا کہ یہ کیسا ہے کہ کل رات سریاب پولیس  
اشیش بار بار ٹیلیفون آرہے تھے اور بار بار یہ نوٹ کر رہے تھے کہ ہی ایم کہتا ہے کہ اس  
کو لو Arrest کرو (xxxxxxxxxxxxxxxxxxxxxx) جناب اپنکر یہ ایک ذمہ دار Post پر ہے یہ  
سیف الدین صاحب آپ اس کے بارے میں ایک تو یہ ہے کہ پچھلی وفعہ جو وہ وہاں پر بیٹھے ہوئے تھے ہم  
نے وضاحت کی کہ اس نے ڈیڑھ لاکھ روپے لیے ہیں رشوٹ کے طور پر سی ایم کا کوئی بیچنے کے لئے اب ہم  
دوبارہ ازام لگا رہے ہیں اور یہ ثبوت کر دیں گے ایک خدا کے لئے ایک کمیٹی ہنا دیں ۔۔۔  
جناب اپنکر ۔۔۔ جیسیں آپ تحریری دیں جو کچھ آپ نے آج کہا written میں جمع کر دیں، جی OK۔

عبدالجید خان اچکزی۔ جناب اپنے صرف ایک لفظ کا جناب اپنے۔۔۔

محمد اسلم بھوتانی (ڈپی اپنے) جناب اپنے اچکزی صاحب نے یہ سیف الدین کے بارے میں جو کہا ہے وہ اس کا ذاتی کردار ہو گا وہ۔ اس پر آپ investigation کریں گے کہ صحیح ہے یا غلط ہے میں اس Detail میں نہیں جاتا لیکن اچکزی صاحب نے جو الفاظ کہے ہیں (xxxxxx) تو یہ الفاظ آپ حذف کرو ایں کہ مسلم لیں۔ آپ کسی کو بدنام نہ کریں پھر ہم بھی کسی کا نام لے کر تو عجیب بات ہو گی۔۔۔

جناب اپنے نہیں خیک ہے یہ آپ کی بات صحیح ہے۔

عبدالجید خان اچکزی۔ سیف الدین جیسے موٹے موٹے ہم نے مرکز پر دیکھئے ہوئے ہیں کیسے ایک اپنے لے سکتا ہے۔ سب کو پتہ ہے آپ کوئی نہ یہ کہہ دیا آپ نے کچھ نہیں کہا کہ سیف الدین کے بارے میں اریکیشن کے منظر نے ثابت کر دیا کہ اس نے ذیرِ حلاکھرو پے کھائے ہیں یہ آپ کا ناعب صدر ہے، میں اس کو جواب نہیں دینا چاہتا ہوں جناب اپنے ہم written میں دیں گے۔

محمد اسلم بھوتانی (ڈپی اپنے) جناب اپنے جو آدمی ایوان میں اپنے Defend کرنے کے لئے موجود ہوں اس کے لئے اس طرح نہیں کہا جا سکتا ہے ایک روایت ہے قانون ہے ایک طریقہ کا رہے ایک ضابطہ ہے ایک آدمی پر الزامات تو لگا رہے ہیں لیکن وہ آدمی Defend کرنے کے لئے نہیں ہے تو اس کو Please یہ ایک روایت بن جائیگی۔

جناب اپنے۔ مجید خان آپ نہیں اس کی۔

محمد اسلم بھوتانی (ڈپی اپنے) جناب اپنے اچکزی صاحب میں اس وقت کوئی وکالت نہیں کر رہا ہوں سیف الدین کہنے کی ہو سکتا ہے اس نے کیا ہو ہو سکتا ہے نہیں کیا ہو میں اس کی وکالت نہیں کر رہا ہوں لیکن کچھ اصول رہیں گے کہ ایک آدمی جو خود کو Defend نہیں کر سکتا ہے۔۔۔

جناب اپنے۔ اس کا میں نے کہا ہم روپورٹ ملکوں میں گے، جی۔

محمد اسلم بھوتانی (ڈپی اپنے) ان چیزوں پر کریں مطلب جہاں یہ مسلم لیں کو Target بنا رہے ہیں اس پر ہم احتیاج کر رہے ہیں آپ وہ الفاظ حذف کروں گے۔

جناب اپنے۔ مسلم بیگ کے حوالے سے وہ الفاظ کا روای سے حذف کیا جائے، جی۔

عبد الرحیم زیارتوال ایڈوکیٹ۔ جناب اپنے بھتے اجلاس میں سردار عظیم صاحب نے ازام لگایا آپ نے ڈیپارٹمنٹ کو چھٹی لکھی اور ان سے ثبوت مانگے وہ آدمی جن سے پہنچے ہے اور اس کو سکرٹری نے بلوایا اس کے سامنے اس نے بیان دیا کہ اس آدمی نے میرے سے اتنے پہنچے ہے ہیں اور اب تک ٹیوب دیں، بھی نہیں لگایا ہے اور لگوں بھی نہیں رہا ہے وہ Statement آپ کے پاس آچکی ہے۔

جناب اپنے۔ وہ میرے پاس آچکی ہے میں آپ کو دیکھا ہوں گا اس میں کیا ہے وہ کوئی اور چیز ہے، آپ تشریف رکھیں، آپ نے جو کہا ہے وہ لکھ کر دیدیں، تمیک ہے OK، مہربانی اب نماز کے وقت کے لئے کتنا نامم چاہیے، جی ابھی دو بجے ہے ذہنی بجے تک کے لئے اجلاس ملتوی کی جاتی ہے۔

(وقت نماز ظہر دو بجے)

(نماز ظہر کیلئے اجلاس کی کارروائی 2:00 بجے ملتوی ہو گئی)

(اجلاس کی دوبارہ کارروائی تین بجکر میں منٹ پر جناب اپنے صاحب کی زیر صدارت شروع ہوئی)۔

جناب اپنے۔ اسلام علیکم، بسم اللہ الرحمن الرحيم، عبد الرحیم زیارتوال صاحب تحریک اتحاداً نمبر ۲ پیش کریں۔

عبد الرحیم زیارتوال ایڈوکیٹ۔ تحریک اتحاداً نمبر ۲۔

میں بلوچستان اسیبلی کے قواعد و انصباط کا رجسٹر 1974 کے قاعدہ نمبر 56 تحت کے ذمیں تحریک اتحاداً نمبر ۲ کو اعلان کر رہا ہوں تھا میں خود تحریک اتحاداً نمبر 56 کے قواعد و انصباط کا مسئلہ درپیش تھا جس کی وجہ سے لوگوں میں غم و غصہ اور تشویش پائی جاتی تھی اس موقع پر میرے علاقے میں میری موجودگی انتہائی ضروری تھی اس مسئلے پر میری غیر موجودگی پر ضلع بھی کی انتظامیہ نے میرے خلاف چار ایف آئی آر درج کی جس میں متعدد فعات لگائے گئے ہیں جس میں دہشت گردی کے دفعات بھی شامل ہیں۔ جس کی وجہ سے اس معزز ایوان کے رکن ہونے کی وجہ سے میرا اتحاداً نمبر ۲ کا محدود کرتے ہوئے ضلع بھی کی انتظامیہ کے خلاف کارروائی کا فیصلہ معزز ایوان میری تحریک اتحاداً نمبر ۲ کے لئے ہے۔ لہذا

معزز ایوان میری تحریک اتحاداً نمبر ۲ کے لئے ضلع بھی کی انتظامیہ کے خلاف کارروائی کا فیصلہ

XXXXXX XXXXXXXX

کریں اور ثبوت کے لئے دستاویزات کی کاپیاں مسلک ہیں۔ لہذا اسکی کارروائی روک کر اس اہم مسئلے پر بحث کی جائے۔

جواب اپیکر۔ تحریک اتحاق نمبر ۲ پیش ہوئی، زیارت وال صاحب اس کی Admissibility پر مختصر کچھ بولیں۔

عبد الرحمن زیارت وال ایڈوکیٹ۔ شکریہ جواب اپیکر جو تحریک اتحاق میں آج یہاں لے کر آیا ہوں جناب اپیکر اس میں میرے پاس استاد موجود ہیں۔

شاہ زمان رند۔ پوائنٹ آف آرڈر جواب اپیکر۔

جواب اپیکر۔ جی۔

شاہ زمان رند۔ جواب کورم پورا نہیں ہے، کورم کے بغیر تو۔۔۔۔۔

جواب اپیکر۔ کورم کی گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(کورم کی گھنٹیاں بجائی گئی)۔

جناب اپیکر۔ آج کے ایجنسے میں باقی ماندہ تمام کارروائی مورخہ 21 اکتوبر 2005 کے اجلاس کے لئے موقر کی جاتی ہے،

اب اسکی کا اجلاس بروز جمعہ مورخہ 21 اکتوبر 2005 بارہ بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اجلاس کی کارروائی مورخہ 18 اکتوبر 2005 تین بجکر چھیس منٹ پر مورخہ 21 اکتوبر 2005 بروز جمعہ بارہ بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)۔